الصلاۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

پیارے نبی پر ہر صبح و شام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

گلزار سلام

عربی، اردو و فارسی سلاموں کا مجموعہ (دوسرا ایڈیشن)

مرتبہ:

پیر طریقت، عاشقِ رسول ﷺ، مصلحِ امت، مصحح دلائل الخیرات

حضرت العلامہ ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری قدس سرہ

(خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ و بانی ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر)

زیر اہتمام

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر، حیدرآباد، انڈیا

+91-9885775719-7416387879

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آبرو دونوں جہاں میں میری بس ہوجائے
سو سلاموں میں تو لے لیجئے اِک بار سلام

گلزار سلام

عربی، اردو و فارسی سلاموں کا مجموعہ

(دوسرا ایڈیشن)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مرتبہ:

پیر طریقت، عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مصلحِ امت، مصحح دلائل الخیرات

حضرت العلامہ ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری قدس سرہ

(خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ و بانی ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر)

زیر اہتمام:

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر، شکر گنج، حیدرآباد

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	**گلزار سلام**
مصنف	:	حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندیؒ
سنہ اشاعت	:	اشاعت اول ۱۹۸۹ء
		اشاعت ثانی ۲۰۲۰ء، ۱۴۴۲ھ
صفحات	:	112
ناشر	:	حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری، مینیجنگ ڈائرکٹر AFIRC
کتابت	:	سید عبدالمغنی ارشد (ایس۔ کے۔ گرافکس)
		مصری گنج، حیدرآباد۔فون نمبر: 9391266257
مطبوعہ	:	ایس۔ کے۔ پرنٹرس
قیمت	:	-/100

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

......{**ملنے کا پتے**}......

۱} **مسجد فیض اللہ حسینی** '**شکر گنج**، حیدرآباد۔سل: **7416387879**

۲} ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر (AFIRC) رادارۂ قرآن فہمی، **9885775719**

۳} **بیت البرکات**، سید شاہ سعد اللہ بشیر انس، **9030540219**

19-3-703/A/8/2/A, Shakkar Gunj, Hyd-53, India.

۴} جناب محمد الطاف حکیم پیٹ، حیدرآباد۔سل: **9848313768**

۷} محمد مختار خان، مسجد حضرت تکیہ ظہور شاہؒ، حیدرآباد۔سل: **9052387583**

۸} مولانا محمد منظور احمد' مسجد حضرت شاہ میر اولیاء، حیدرآباد۔سل: **9985354250**

۹} میر مبشر علی' آصف نگر' حیدرآباد۔سل: **8978822996**

اِنتساب

سیدی و مرشدی حضرت ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندیؒ

اس پیر و مرشد و والدِ محترم کے نام جو

غنچوں کے چٹکنے کی صدا تھے

پھولوں کے مہکنے کی ادا تھے

جو ہر شخص کو فیض مسلسل پہنچاتے تھے

وہ خالق کردگار کی عطا تھے

اخلاص و عنایت کی نوا تھے

جو پیکرِ انسانی کی عظمت و حیا تھے

جن سے ہر بزم ہوا کرتی معطر

سب جلتے چراغوں کی ضیاء تھے

ہر شخص پہ کرتے تھے کرامات کی بارش

وہ سب کیلئے حرفِ دعا تھے

از: حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری

ناشرِ کتاب

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
انتساب	3	صبا مدینہ میں مصطفیٰ سے ہم بے کسوں کا سلام کہنا	41
عرضِ ناشر	6	سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی	42
مقدمہ وتبصرہ	11	حضور سرورِ کون ومکاں سلام علیک	44
ایمان کی باتیں	14	مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	45
پیش لفظ	18	اختر برج رفعت پہ لاکھوں سلام	47
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ	23	سر پہ طٰہٰ کا تاج سلام علیک	49
خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِي	24	شہنشاہِ والا سلامٌ علیکم	50
یَا مُصْطَفٰی یَا مُجْتَبٰی اِرْحَمْ عَلٰی عِصْیَانِنَا	25	اے حبیبِ احمد مجتبیٰ دلِ مبتلا کا سلام لو	51
یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ	28	یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ سید وسرورِ محمد	52
یَا کَرِیْمَ الْعَطَا سَلَامٌ عَلَیْكَ	29	فرشتو جا کر درِ نبی پر ہمارا ان سے سلام کہنا	54
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْكَ السَّلَامُ	30	یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْكَ۔ فخرِ آدم فخرِ حوا	55
یَا رَفِیْعَ الشَّانِ وَالدَّرَجِ	31	اے سرورِ رسولاں ہم سب کا سلام لینا	56
یَا جَمِیْلَ الشِّیَمِ سَلَامٌ عَلَیْكَ	32	حضرت سید ہر دوسرا سلام علیک	57
السلام اے حضرتِ خیر الانام	33	کملی والے کا نام لے لے کر	58
یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ	34	محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا	59
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَحْمَدِیْ یَا حَبِیْبِیْ	35	نبی مرسل حبیب داور، درود تم پر سلام تم پر	60
سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ	36	تم پر لاکھوں سلام	61
زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک	37	اعلیٰ سے اعلیٰ رفعت والے	63
غلام حلقہ بگوش رسول سادا تم	38	اے صبا کملی والے آقا سے	65
صبا بسوے مدینہ زدکن ازایں دعا گو	39	الصلوٰۃ والسلام اے سرورِ عالی مقام	66
السلام اے شاہِ شاہاں السلام	40	کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام	68

اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا	69	نام محمد صلی علے آنکھوں کی ٹھنڈک	91
صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	70	گلِ باغ رسالت پہ لاکھوں سلام	92
بلالو سرکار تم اپنے در پر درود تم پر سلام تم پر	71	یا سید الانام ہمارا سلام لو	93
وہ بزم خاص جو دربارِ عام ہو جائے	72	یا رسولِ خدا سلام علیک	93
کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود	73	حضور آپ کے شیدا سلام کہتے ہیں	94
سلام لے لو حبیب داور مدینے والے	74	کملی والے نبی تیرے در پر	95
تم کو اے پیارے نبی احمد مختار سلام	75	سلام اے آمنہ کے لال	96
دلِ حزیں کا ذرا لو شہا سلام علیک	76	چمن کے مست نظارے سلام کہتے ہیں	97
شانِ خدا کے آپ ہیں مظہر	77	ظلِ ذات خدا پر درود وسلام	98
سب سے پیارا رب کو محمد کا نام	78	السلام اے ماہ رمضاں السلام السلام	99
ٹوٹے ہوئے دلوں کا شاہا سلام لینا	79	جانِ پدر رسیدہ آپ پر لاکھوں سلام	100
احمدِ مجتبیٰ سلام علیک	80	سلام بہ دربار امام حسین	101
وصف تمام آپ پر	81	یا حسین ابن علی آپ پر لاکھوں سلام	102
اٹھاؤ ہاتھ اے اہلِ ایماں	82	سید الشہداء سلامٌ علیک	103
اے شہِ محتشم سلام علیک	83	دلبر مصطفی سلامٌ علیک	104
غلام حاضر ہیں آستاں پر سلام خیر الانام لیجئے	84	میرے پیران پیر سلامٌ علیک	105
شہنشاہ بطحیٰ سلام علیکم	85	غوثنا سلامٌ علیک شیخنا سلامٌ علیک	106
پیارے نبی پر ہر صبح وشام	86	شاہِ غوث الوریٰ سلامٌ علیک	107
شہنشاہِ بطحی سلام علیکم	87	السلام اے غوثِ یزداں السلام	108
شافع محترم سلام علیک	88	سنجر والے رب کے پیارے تم پر لاکھوں سلام	109
انیس مجلس شاہِ گدا سلام علیک	89	ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر	110
درِ رسول پہ جاکر سلام کہہ دینا	90	بزمِ طلبائے قدیم ومحبانِ جامعہ نظامیہ، جدہ	111
ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر کی مطبوعات وپیشکش			112

عرضِ ناشر

الحمد للّٰہ رب العالمین۔ والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین و صحبہ الأکرمین أجمعین۔ و بعد!

صلوٰۃ وسلام ایک ایسا محبوب ومقبول عمل ہے جس کی قبولیت ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ حتیٰ کہ اگر کوئی فاسق و فاجر، گناہ گار اور معصیت شعار انسان بھی بارگاہِ ربّ العزت میں عرض گزار ہوتا ہے کہ اے باری تعالیٰ! اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام کے نذرانے بھیج۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے! میں پہلے ہی صلوٰۃ بھیج رہا ہوں، یہ میری سنت ہے۔ لیکن چونکہ تو نے اپنے لیے کچھ نہیں مانگا، اپنی کسی غرض کو بیچ میں نہیں ڈالا بلکہ صرف میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی التجاء کی ہے، اس لیے تیری دعا قبول کی جاتی ہے۔ چونکہ دعا سے پہلے ہی اس پر عمل ہو رہا ہوتا ہے، اس لیے درود پڑھنے والا خواہ کتنا ہی سیاہ کار کیوں نہ ہو اُس کی دُعا قبول کر لی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام قطعی القبول ہے۔

کثرت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پڑھنا ہر دور وعصر میں اہلِ دل ومحبت کا معمول اور پہچان رہی ہے۔ کتب احادیث کے ساتھ ساتھ اکابر مشائخ سے بھی درود وسلام کے بے شمار صیغے مروی ہیں جو صدیوں سے اہلِ خیر کا معمول رہا ہے۔ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مختلف صیغوں اور الفاظ کے ساتھ صلوٰۃ وسلام بھیجنے کی خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلقین فرمائی۔ اس سلسلے میں چند احادیث طیبہ بطور استدلال پیش کی جا رہی ہیں:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے آقا علیہ الصلاۃ والسلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم نے آپ پر سلام بھیجنا تو جان لیا، لیکن آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قولوا: اللهم صل على محمد و على آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد، و بارك على محمد و على آل محمد كما باركت على إبراهيم إنك حميد مجيد

(ترمذی: أبواب الصلاۃ، ۲: ۳۵۲، رقم: ۴۸۳)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مختلف صیغوں اور بہترین انداز میں درود وسلام پیش کرنے کا حکم ہمیں احادیثِ طیبہ میں ملتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ درود وسلام کا طریقہ سکھاتے ہوئے فرماتے ہیں: ''جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا: یوں کہو:

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرٰهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(ابن ماجہ: کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا: ۱: ۲۹۳، رقم: ۹۰۶)

''اے اللہ! تو اپنا درود، رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار، اہل تقویٰ کے

امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص فرما، (جو) تیرے بندے اور رسول ہیں، جو بھلائی اور خیر کے امام اور قائد اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! آپ کو اس مقامِ محمود عطاء فرما جس کی خواہش اولین اور آخرین سب کرتے ہیں۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیج، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا، بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل کو برکت عطا فرما، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

اللہ عز وجل نے قرآنِ مجید میں اہل ایمان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں صلاۃ کے ساتھ ساتھ خوب خوب سلام پیش کرنے کا بھی حکم صادر فرمایا، جبکہ کئی اصحاب کا یہ کہنا ہوتا ہے کہ درودِ ابراہیم ہی کافی اور افضل ہے کسی دوسرے صیغے کی ضرورت نہیں ہے، جبکہ درودِ ابراہیم کی افضلیت نماز میں ہے، اور اس میں سلام نہیں صرف صلاۃ ہے، جبکہ حکمِ خداوندی ہے کہ درود بھی پڑھو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ درودِ شریف پڑھنے سے ثواب اور بلندی درجات ہیں مگر بارگاہِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام کے نذرانے پیش کرنے سے جواب آیا کرتا ہے جس کی دلیل ذیل کی حدیث پاک میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

(سنن ابی داؤد، 2:218، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، رقم: 2041)

''جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے شخص کے سلام کا جواب خود دیتا ہوں۔''

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ مختلف صیغوں اور الفاظ کے ساتھ درود وسلام خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے اور یہ سلف صالحین کا معمول رہا ہے۔ درود وسلام سے متعلق عرب وعجم کے ائمہ، محدثین، علمائے کرام اور دیگر

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صلحاء امت نے مستقلاً ضخیم کتابیں مرتب کی ہیں۔ ان کتابوں میں درود وسلام کو مختلف الفاظ اور صیغوں کے ساتھ لکھا اور جمع کیا ہے اور پھر ان کو اوراد و وظائف کے طور پر اپنا معمول بھی بنایا ہے جس سے بہت خیر و برکات حاصل ہوتی ہیں۔

اسی سلسلۃ الذھب کی ایک کڑی ''گلزارِ سلام'' ہے جس کو سیدی و مرشدی پیر طریقت مصلحِ امت ، مصحح دلائل الخیرات حضرت العلامہ ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری قدس سرہٗ (خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ ، بانی ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر وصدر بزم میلاد النبی) نے ترتیب دیا ہے جس میں آپ نے مختلف اولیاء امت وشعراء کرام کے مختلف زبانوں میں تحریر کردہ مشہور ومعروف سلاموں کو جمع فرمایا ہے، آپؒ کا حسنِ انتخاب آپ کے عشقِ رسول ﷺ کی غمازی کرتا ہے۔

یہ مبارک مجموعہ سلام، اولاً ۱۹۸۹ء میں بزم میلاد النبی کے زیر اہتمام شائع ہوا ، جس کی رسمِ اجراء قدوۃ الاولیاء قطبِ دکن حضرت العلامہ ابوالبرکات سید خلیل اللہ شاہ نقشبندی مجددی قادری قدس اللہ سرہٗ کے دست مبارک سے عمل میں آئی ، پیر طریقت حضرت العلامہ پروفیسر ڈاکٹر ابوالفداء محمد عبد الستار خان نقشبندی مجددی قادری ، حضرت العلامہ سید شاہ تسکین شاہ ثانی نقشبندی قدس سرہما ، حضرت سید شاہ نصیر الدین بسمل مدت فیوضہ وغیرہ بحیثیتِ مہمانان خصوصی شریک محفل رہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی اشاعت کے کچھ ہی عرصہ میں سارے نسخے ختم ہوگئے۔ عشاقانِ رسول ﷺ کا زمانہ دراز سے اس کی دوبارہ اشاعت کیلئے اصرار تھا ، مگر کچھ نہ کچھ رکاوٹیں آتی رہیں جس کے باعث اس کی اشاعت میں تاخیر ہوتی رہی ، حضرت ابورجاء علیہ الرحمہ کی حینِ حیات میں ہی اس کو بغیر کسی رد و بدل کے دوبارہ شائع کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا اور اس کے تمام مراحل بھی طئے ہوچکے تھے ، مگر یہ آپ کی رحلت کے ایک سال بعد سالانہ فاتحہ کے موقع پر منظر عام پر آرہی ہے۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر کے شعبۂ نشر و اشاعت کی یہی کوشش رہی ہے کہ علماء ربانیین وصوفیاء کرام کی نادر و نایاب کتب کو شائع کر کے عوام الناس کیلئے فراہم کیا جائے۔ اسی کوشش کے تحت اولاً حضرت ابورجاءؒ کی تصانیف ونوادرات اور آپ کی تعلیمات سے عوام الناس و اہل سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کو روشناس کرایا جارہا ہے، وہ اس لئے ضروری ہے کہ حضرت والا شان کی جملہ تصانیف علم وعرفان کے سمندر ہیں، خصوصاً تعلیماتِ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ پر آپ کا علمی و روحانی ورثہ ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے جو کہ زبان و بیان میں سادہ و آسان مگر مبسوط و جامع ہے جس کا جمیع وابستگان کا جاننا ضروری ہے۔ عوام الناس سلاسل طریقت میں داخلِ بیعت تو ہوجایا کرتے ہیں مگر تعلیمات ومراقبات سے نابلد و ناآشنا رہا کرتے ہیں اور اس پر گفتگو بھی نہیں ہوا کرتی۔

اس کی اشاعتِ ثانیہ کی تکمیل پر عاجز ان تمام خواتین وحضرات کا شکرگذار ہے جو اس مبارک کام میں عاجز کے ساتھ دامے، درہمے، قدمے اور سخنے حصہ لیا ہے، جن میں قابلِ ذکر مولانا حافظ محمد نظام الدین غوری صوفی صاحب (صدر بزم طلبائے قدیم و محبان جامعہ نظامیہ، جدہ) ، مولانا محمد مختار خان نقشبندی صاحب ، جناب میر مبشر علی نقشبندی صاحب ، جناب الطاف نقشبندی صاحب ، جناب محمد تفضّل نقشبندی صاحب ، جناب محمد غوث صاحب ، جناب محمد عبد المغنی ارشد صاحب وغیرہ شامل ہیں۔ کریم پروردگار، کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے و طفیل ان تمام کو دین ، دنیا اور آخرت کی سلامتی اور خیر عطا فرما اور سیدی و والدی کی مرقدِ مبارک پر بے حساب رحمتیں اور سکینہ نازل فرمائے اور آپ کے فیضان کو تا قیامت جاری وساری فرمائے۔ **آمین بجاہ طٰہٰ ویس۔**

خادم سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

ابوذکاء سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی

(خلیفہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و جانشین حضرت ابورجاء نقشبندیؒ)

مقدمہ وتبصرہ

پیکرعلم وعمل سیدی ومخدومی ومولائی واستاذی حضرت مولانا ابوالفداء

محمد عبدالستار خاں قدس سرہ نقشبندی وقادری

(خلیفہ حضرت العلامہ محدث دکن قدس سرہٗ وسابق پروفیسر وصدر شعبۂ عربی جامعہ عثمانیہ)

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین!

اما بعد! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں صلاۃ وسلام کا تحفہ ہر اُمتی کے لیے نیاز مندی اورنسبتِ غلامی کی نشانی اوراس کا اعتراف ہے۔ مسلمان دور ہوں یا حاضر دربارنبوی، اُمتی کا صلاۃ وسلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں پہونچتا ہے۔ ایک حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ میرا اُمتی روضۂ اقدس نبوی میں مواجہ شریف کے روبرو کھڑے ہوکر صلاۃ وسلام عرض کرتا ہے تو میں سنتا ہوں اوراس کے اور اس کے والد کا نام لے کر سلام کا جواب دیتا ہوں۔ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سعادت کو بندۂ مومن کے لیے ایک نعمتِ غیر مترقبہ قرار دیا ہے۔

حضرت جامی علیہ الرحمہ جوحضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہیں، ہر سال مدینہ منورہ حاضر ہوتے تو ہر سال ایک تازہ نعت لکھ کر لاتے اور مواجۂ شریف میں سنانے کی سعادت حاصل فرماتے اور روضۂ اقدس سے یہ ندائے مبارک آتی:

بسفر رفتنت مبارکباد : بسلامت روی وباز آئی

آخری مرتبہ جوحضرت جامی علیہ الرحمہ کی زندگی کا آخری سال تھا روضۂ مقدسہ میں حاضر ہوئے اورحسب عادت جب تازہ نعت مواجہ شریف میں سنائی تو روضہ اقدس سے یوں ارشاد ہوا:

بسفر رفتنت مبارکباد : بسلامت روی وخوش باشی

حضرت شیخ احمد کبیر رفاعی علیہ الرحمہ بعد فراغت حج روضۂ اقدس میں حاضر ہوئے اور مواجہ شریف میں پہنچے تو عرض کیا: نانا جان جب میں دور تھا تو اپنی روح کو آپ کی خدمت میں روانہ کرتا اور وہ آپ کے روضہ اقدس کو بوسہ دیتی، اب خود بندہ حاضر ہے اور درخواست ہے کہ آپ کے دست مبارک کو بوسہ دوں، جتنے حاضرین اس وقت وہاں موجود تھے اُن کا بیان ہے کہ ایک ایسی چمک ہوئی کہ سب بے ہوش ہوکر گر پڑے اور بڑی دیر کے بعد سب کو ہوش آیا، فوراً دست مبارک چمک دمک سے قبر شریف سے نکلا، ہزاروں آدمیوں نے زیارت کی اور حضرت سید احمد رفاعی علیہ الرحمۃ نے بوسہ لیا۔

حضرت شیخ عبدالرحیم البرعی عربی زبان کے صاحب دیوان شاعر ہیں، عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس معیار پر پہنچے تھے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاکم مدینہ کے خواب میں تشریف لاکر حضرت برعی کو زیارت سے روک دیا اسی بات کو وہ اپنے اس شعر میں یوں بیان فرماتے ہیں:

اَلنَّاسُ قَدْ حَجُّوْا وَقَدْ بَلَغُوْا الْمُنٰی : وَاَنَا حَجَجْتُ فَمَا بَلَغْتُ مُرَادِیْ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ترجمہ: لوگوں نے حج کرلیا اور اپنے مقصود یعنی زیارت نبوی کی مراد بھی حاصل کرلی، میں تو حج کرلیا لیکن اپنی مراد (یعنی زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو حاصل نہ کرسکا۔

کئی بار حضرت برعی قدس سرہٗ کو زیارت سے روک دیا گیا آخری مرتبہ ایک صندوق میں چھپ کر زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعی فرمائی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاکم مدینہ کے خواب میں تشریف لاکر فرمائے کہ وہ ایک صندوق میں بند ہوکر مدینہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کی شناخت کی یوں تدبیر کی جائے کہ قافلہ کے ہر صندوق کے پاس جاکر میرا نام یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پکارا جائے۔ ایسا کیا گیا تو ایک صندوق کے پاس اندر سے ایک چیخ سنائی دی، جب صندوق کو کھولا گیا تو اس میں حضرت برعی ہیں اور روحِ مبارک پرواز کرچکی ہے۔ حضرت برعی کو روکنے کی وجہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ارشاد

فرمایا کہ ان کے دل میں میری اتنی محبت اور تعظیم ہے کہ مجھے اپنی قبر سے نکل جانا پڑے گا۔اور جب قبر سے نکل جاؤں گا تو قیامت قائم ہوجائے گی حالانکہ ابھی قیامت دور ہے۔

ان واقعات کے یہاں بیان کرنے سے مقصود یہ ہے کہ ہر اُمتی کو معلوم ہوجائے کہ عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمتی کے لیے کتنی بڑی نعمت ہے۔اسی کو پیش نظر رکھ کر میرے عزیز شاگرد سید شاہ حسین شہیداللہ بشیر صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) نے سلاموں کا ایک نادر تحفہ بنام ''گلزارِ سلام'' مرتب کیا ہے۔اس کا مقصد یہ ہے کہ جمعرات کے دن یا متبرک راتوں میں عشاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہ سہولت سلام بہ حضور خیر الانام گزارنے کی سعادت حاصل ہواس موقع پر مجھے یہ مصرعہ یاد آرہا ہے ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست : تانہ بخشد خدائے بخشندہ

عزیزم سید شہیداللہ بشیر صاحب کی یہ خدمت ان کے جذب دروں کی غمازی کرتی ہے کہ یہ سادات بخارا سے ہیں۔عزیزم شہیداللہ بشیر سلمہ کے والد ماجد سید شاہ ولی اللہ بخاری علیہ الرحمۃ المعروف ''امیر رقم'' کی روح مبارک کو اس کار خیر کا پورا پورا ثواب پہنچے کہ ان کے فرزند نے اس مبارک اور مسعود کام کا بیڑا اٹھا کر اس کو پایہ تکمیل تک پہونچایا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو قبول فرمائے، سب کے لیے صدقہ جاریہ فرمائے۔آمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

بندہ پر تقصیر

محمد عبدالستار خاں نقشبندی وقادری

(سابق پروفیسر وصدر شعبہ عربی جامعہ عثمانیہ)

مورخہ جمعہ ۸ رشعبان المعظم ۱۴۰۹ھ م ۱۷ر مارچ ۱۹۸۹ء

۱۴۳-۶-۲۰، سید علی چبوترہ۔حیدرآباد۔

ایمان کی باتیں

از: جناب سید احمد علی صاحب، معتمد بزم میلادالنبیؐ، بازار روپ لال

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی من کان نبیاً وآدم بین الماءوالطین وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین۔ والحمدللہ رب العالمین۔

من علینا ربنا اذ بعث محمدا ایدہ بایدہ ایدنا باحمدا
ارسلہ' مبشراً و ارسلہ' ممجدا صلو علیہ دائماً صلو علیہ سرمدا

ہمارا آقا مقام ہی کیا درود ہی کیا سلام ہی کیا
ہے جبکہ خود خالق کی زباں پر درود تم پر سلام تم پر

سید المرسلین، آقائے کون ومکاں، حضور ختمی مرتبت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد وثناء سب سے زیادہ واضح انداز میں خود خالق کائنات نے اپنے کلام ربانی میں محفوظ فرمادیا ہے۔ اگر ایمانداری کے ساتھ عشق ومحبت میں ڈوب کر قرآن حکیم کا مطالعہ کیا جائے تو از ابتداء تا انتہا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کا ایک حسین وجمیل گلدستہ نظر آئے گا شاید اسی مضمون کو کسی عاشق صادق نے یوں نظم کیا ہے۔

جو میں نے سونچا کہ نعت احمد شروع کروں میں کہاں سے پہلے
ہر ایک آیت پکار اٹھی یہاں سے پہلے یہاں سے پہلے

ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ جو رسول دے دیں وہ لے لو اور جس بات سے منع فرمائیں رک جاؤ۔ اور ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں اللہ کی اطاعت ہے اور فرمایا گیا اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ آقائے دوجہاں کا

باغی اللہ کا باغی ہے، جس نے کلمہ لا الہ الا اللہ کہا اور محمد رسول اللہ کہنے میں ذرا بھی شک کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج اور انسانیت سے دور ہوگیا اور جس نے آقائے دوجہاں کی ثناء میں بخل کیا اس نے خدا کے احکام سے انحراف کیا۔ جس نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی چاہت کا دم بھرا اللہ اس کا ہوگیا اور ساری کائنات اس کی ہوگئی ۔

کی محمدؐ سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں　　یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

جس نے عشق رسول سے منہ موڑا اس نے خدا کی بے پایاں رحمتوں سے محروم ہوگیا۔ جس نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت گزاری کی اس نے فردوس میں مقام پالیا جس نے روگردانی کی وہ جہنم کا نوالہ بن گیا۔ انسان میں کہاں طاقت ہے کہ وہ آقائے دوجہاں کی ثناء کا کما حقہ، حق ادا کرسکیں۔ ثنائے محمدؐ کے لیے توصرف ۔

کہنے کو نعت سید عالی وقار کی　　منہ میں زبان چاہیے پروردگار کی

انسان تو ذکر نبوی سے اپنی اپنی نجات کا سامان مہیا کرلیتا ہے اور روح وایمان کو تازگی بخشتا ہے، درود وسلام آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ربط غلامی کا بہترین ذریعہ ہے ہم درود وسلام کی وجہ سے آقائے دوجہاں کی قربت وخوشنودی حاصل کرسکتے ہیں جتنا زیادہ درود وسلام پڑھا جائے گا اتنی ہی اس کو زیادہ قربت نصیب ہوگی جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن وہ شخص مجھ سے بہت قریب ہوگا جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود وسلام بھیجتا ہے۔ ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے رسول مقبولؐ سے فرمایا جو شخص آپ کی اُمت میں سے آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے میں اس سے دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہوں۔ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے بہت سے فرشتے پیدا کئے ہیں جو زمین میں پھرتے ہیں اور میری اُمت کا سلام مجھ تک

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

پہونچاتے ہیں۔ اور ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلام بہ نفس نفیس خود سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جو شخص مجھ پر صلوٰۃ بھیجتا ہے میرے روضے کے پاس میں خود اس کو جواب دیتا ہوں اور جو شخص مجھ پر دوسرے مقام سے صلوٰۃ بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہونچا دیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مسلمان بھائی کو دنیا میں پہچانتا تھا اب وہ اس کی قبر پر گذرا اور سلام کیا تو وہ اس کو پہچان کر سلام کا جواب دیتا ہے۔ حضرت بی بی عائشہؓ صدیقہ سے روایت ہے کہ نہیں ہے کوئی آدمی جو اپنے باپ کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے نزدیک بیٹھے مگر وہ اسے انسیت پکڑتا ہے کھڑے ہونے تک۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جو کوئی شخص اپنے شناسا کی قبر پر گزرے تو صاحب قبر اس کو پہچان لیتا ہے اور اگر اس پر سلام کرو تو وہ سلام کا جواب دیتا ہے۔ جب اس قسم کی بے شمار حدیثیں عام مومنین کے لیے ثابت ہے تو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق کیا کہنا۔ حضرت سلیمان بن سحیم سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان نے کہا کہ میں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جو لوگ آپ کی زیارت کو آتے ہیں اور آپ کو سلام کرتے ہیں کیا آپ ان کا سلام سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ''**نعم وارد علیھم**'' ہاں میں سنتا ہوں اور ان کا جواب دیتا ہوں۔ ابن نجار نے ابراہیم بن بشار سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک سال حج ادا کیا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ آیا جب آپ کی قبر شریف پر پہنچا اور سلام کیا تو اندر سے میں نے آواز سنی کہ ارشاد ہوا: **وعلیک السلام**۔ اسی طرح اولیاء اللہ اور اُمت کے نیک لوگوں کے کئی واقعات تاریخ اپنے دامن میں رکھتی ہے جو اہل علم حضرات سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یہاں عدم گنجائش کی بنا نمونۃً ایک واقعہ کو تحریر کیا گیا ہے۔

ALAHAZRAT RESEARCH CENTRE

اسی خیالات کے پیش نظر اخی المحترم عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر صاحب صدر بزم میلاد النبیؐ ، بازار روپ لعل نے باوجود اپنی گونا گوں شبانہ روز مصروفیتوں کے عاشقان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک انمول و نادر تحفہ بہ شکل ''گلزار سلام'' ترتیب دیا ہے۔ جس کی مہک سے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب ونظر و روح کی تسکین کا سامان فراہم کیا ہے۔ اس کے لیے قابل مبارکباد ہیں جس میں مختلف اولیاء کرام، صوفیائے عظام اور ممتاز شعراء کرام کے عشق ومحبت کی خوشبو میں بسے ہوئے درود وسلام کو بڑی ہی محنت شاقہ کے ساتھ جمع کیا ہے۔ ان کی یہ کاوش آقائے دو جہاں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ وارفتگی کی آئینہ دار ہے۔ اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ خالق کائنات اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب کے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس کی مقبولیت کو سند عام بخشے اور اس کے مرتب اور قارئین اور اس سگ درِ طیبہ کی نجات کا ذریعہ ہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سگِ درطیبہ

سید احمد علی

حبیب منزل' بازار روپ لعل۔

20-6-384، حیدرآباد

پیش لفظ

زرحمت کن نظر برحال زارم یارسول اللہ
غریبم بے نوائیم خاکسارم یارسول اللہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید الانبیاء والمرسلین ، شفیع المذنبین ، رحمۃ للعالمین سیدنا محمد وعلٰی آلہ وصحبہ اجمعین ۔ قال اللّٰہ تبارک و تعالٰی فی شان حبیبہ: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۔ یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اللہ تعالیٰ اور اس کے کل فرشتے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ حکم فرما رہے ہیں کہ تم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ قرآن کریم میں دیگر انبیاء کرام کے معجزے اور فضیلتیں آئی ہیں لیکن کسی نبی کو یہ اعزاز و اکرام عطا نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو۔ یہ اعزاز و شرف صرف ہمارے آقا و مولیٰ، غریبوں کے ماویٰ، گنہگاروں کے بخشوانے والے جناب احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی کے لیے ارشاد فرمایا گیا۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل میں سب سے زیادہ ممتاز ہے۔ ہم کیا اور ہمارا تحفہ کیا، ہماری حیثیت کیا، ہم سراپا خاطی و بد، آپ کی بارگاہِ عالی میں کیا تحفہ پیش کر سکتے ہیں جبکہ آپ کی ذاتِ بابرکت میں کوئی عیب نہیں جیسا کہ شاعر اسلام حضرت حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ : کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

ترجمہ: آپ ہر عیب سے پاک پیدا فرمائے گئے گویا آپ کی تخلیق آپ کی خواہش کے مطابق ہوئی۔

ہم سراپا خاطی و بدکیا آپ کی ثنا کر سکتے ہیں جو کہ پاک ہیں لیکن **فمن احب شیاء اکثر من ذکرہ** (جس کو کسی سے محبت ہوتی ہے اس کا ذکر بہت کثرت سے کیا کرتا ہے) کے مصداق ہمارا فریضہ ہوجاتا ہے کہ اپنے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ اچھے سے اچھا درود وسلام کا نذرانہ بحیثیت ایک سچے غلام کے پیش کرے۔ چنانچہ حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حضور والا علیہ الصلاۃ والسلام پر کثرت سے درود وسلام بھیجنا اہل سنت والجماعت کے فرد ہونے کی علامت ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم گنہگاروں پر اس قدر زیادہ احسانات ہیں کہ اس کا بدلہ ادا کرنا تو دور کی بات بلکہ سوچنا بھی مشکل ہے تو اللہ جل شانہ نے ہماری یہ بے بسی و عاجزی پر رحم فرما کر ہم کو اس کا طریقہ بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ الدَّوَامِ اِلَّا انْقِضَاءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِی وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ (درود باقی باللہ)

نور المصابیح کی تیسری جلد میں حدیث پاک نقل کی گئی ہے کہ جس کا مفہوم یہ ہے کہ اور دنوں میں جو درود پڑھا جاتا ہے وہ فرشتوں کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہونچایا جاتا ہے اور جو درود جمعہ کے دن پڑھا جاتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود سنتے ہیں۔ حضرت العلامہ محدث دکن قدس سرہ ''میلاد نامہ'' میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ''جو درود عوام پڑھتے ہیں تو فرشتے پہنچاتے ہیں کوئی دل جلا پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں۔ الغرض آپ کے کلمہ پڑھنے والے کہیں ہوں آپ کے قدموں تلے ہیں۔ کیا یہ چند میدان اور سمندر کی لہریں، درختوں کے آڑ، پہاڑوں کا آسرا، تڑپنے والے دلوں کو بے قرار جانوں کو صاحب مدینہ کے جمال کو روک سکتے ہیں، استغفر اللہ دریا کو کیا حباب چھپا سکتا ہے''۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام کے موقع پر جو قیام کیا جاتا ہے اس بارے میں نقشبندی سلسلہ کے ایک بلند پایہ بزرگ حضرت مولانا ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی قدس سرہٗ ''مجموعہ شریفہ'' میں ارشاد فرماتے ہیں کہ علماء نے لکھا ہے کہ محفل مبارک میلاد شریف میں جس وقت آپ کی ولادت شریف کا ذکر کیا جائے تو آپ کی محبت اور تعظیم میں کھڑا ہونا مستحب ہے۔ اور علامہ امام حافظ علی ابوالحسن تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ علامہ سبکی دمشق کی جامع اموی میں محراب کے پاس علماء اور فضلاء کی جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص نے یحییٰ صرصری رحمۃ اللہ علیہ کا قصیدہ بائیۃ در مدح خیر البریہ پڑھا جس کا شعر ہے۔

قليلٌ لِمَدْحِ الْمُصْطَفَى الْخَطُّ بِالذَّهَبْ　　على فِضَّةٍ مِن خَطِّ أَحْسَنِ مَنْ كَتَبْ

وأَنْ يَنْهَضَ الأَشْرَافُ عِنْدَ سَمَاعِه　　قِيَامًا صُفُوفًا أَوْ جُثِيًّا عَلَى الرُّكَبْ

اَمَّا اللّٰهُ تَعْظِيماً لَهُ كَتَبَ اِسْمَهُ　　عَلٰى عَرْشِهِ يَا رُتْبَةً سَمَّتِ الرُّتَب

(ترجمہ: جناب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے لیے یہ بہت ادنیٰ سی بات ہے کہ اس کو چاندی کی تختی پر آبِ زر سے بہت ہی اچھے خوشنویس سے لکھوائی جائے اور یہ بھی کوئی بات نہیں کہ اس کو سنتے وقت تمام اشراف کھڑے ہوں یا گھٹنوں کے بل ہوجائیں۔ خیال تو کرو اللہ تعالیٰ نے ان کی تعظیم کرتے ہوئے اپنے عرش پر ان کے اسم گرامی کو تحریر کیا ہے یہ کیا ہی اعلیٰ مرتبہ ہے جو سب مرتبوں سے اعلیٰ تر ہے)۔

جس وقت پڑھنے والے نے دوسرا شعر پڑھا تو علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ فوراً کھڑے ہوگئے اس وقت جتنے علماء اور فضلا تھے وہ سب بھی کھڑے ہوگئے آپ پر اس وقت ایک خاص کیفیت طاری ہوئی اور کافی دیر تک وہ حالت رہی۔

اس واقعہ کو تحریر فرما کر مولانا فرماتے ہیں کہ اگر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں یا آپ کے ذکر شریف کی تعظیم کی وجہ سے کھڑے ہونے میں ذرہ برابر بھی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

قباحت ہوتی تو ایسے جلیل القدر عالی مرتبت علامہؒ وقت کب کھڑے ہوتے اور باقی تمام علماء وفضلا اُن کے ساتھ کیوں کھڑے ہوتے، جائے خیال اور محل فکر ہے۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ میں بزرگانِ دین، عاشقانِ رسول اور نعت گو شعراء کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبے ہوئے دل کو تڑپا دینے والے اور آنکھوں کو پرنم کردینے والے حسین وجمیل سلاموں کا گلدستہ ''گلزار سلام'' کی شکل میں عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی اور سلاموں کو طوالت کے خوف سے شامل نہیں کیا جاسکا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حصہ دوم کی شکل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے گی۔

میرے شفیق اور کریم استاد محترم سیدی ومولائی ومخدومی پیکر علم وعمل حضرت مولانا ابوالفداء محمد عبدالستار خان قدس سرہٗ نقشبندی وقادری (خلیفہ حضرت مرشدنا ومولانا عارف اللہ ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ صاحب محدث دکن قدس سرہٗ) سابق پروفیسر صدر شعبہ عربی جامعہ عثمانیہ نے باوجود اپنی بے پناہ مصروفیتوں کے اس کتاب کے ہر سلام کو بہ نفس نفیس سماعت فرمایا اور تصحیح فرمائی بلکہ از راہِ شفقت ومحبت شرف مقدمہ سے بھی سرفرازی فرمائی۔ قرآن کریم کی تفسیر اور مستقل درس حدیث کے علاوہ ''زجاجۃ المصابیح'' کے اردو ترجمہ ''نور المصابیح'' کی ایک عظیم الشان خدمت کو اپنے سینے سے لگایا ہے خالصۃ للہ حدیث شریف کی خدمت میں مصروف ہیں جو کوئی علم کا طالب آپ کے پاس آتا تو آپ شفقت ومحبت سے باوجود مصروفیتوں کے ضرور سیراب کرتے۔ بحیثیت ایک ادنیٰ خادم اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہے کہ بارِ الٰہا آپ کو دیر پا سلامت باکرامت رکھے۔ آمین

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اخی المحترم جناب سید احمد علی صاحب (معتمد بزم میلاد النبی) کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے اپنی گرانقدر رائے سے زینت بخشی اور کتاب کی اشاعت

میں میری رہنمائی فرمائی ۔اس موقع پر میں اپنے ہردلعزیز دوست جناب محمد رسول صاحب مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام مسجد چیونٹی شاہ کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جن کی خصوصی دلچسپی سے یہ کتاب عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں میں آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دامن کو اپنی خاص عنایت ورحمت سے بھر دے۔اس بات کا تذکرہ بھی یہاں بے محل نہ ہوگا کہ کافی احتیاط کے ساتھ سلاموں کونقل کیا گیا ہے اس کے باوجود اگر کہیں غلطی رہ گئی ہوتو قارئین سے اطلاع کی درخواست کی جاتی ہے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے دربار عالی میں دعا ہے کہ بارالٰہا اس عاصی پر معاصی کی کوشش کوقبول فرما اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ہم کوحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت نصیب فرما، آپ کی سنتوں پر چلنے کی توفیق عطا فرما آپ کا دیدار نصیب فرما اور قیامت کے دن آپ کی شفاعت نصیب فرما اور اے میرے مولیٰ میرے والد بزرگوار کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما اور ان کے درجات بلند فرما۔آمین بجاہ سید المرسلین۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ناچیز وخاکسار

سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰهِ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَیۡرَ خَلۡقِ اللّٰهِ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیۡنَ

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا قَائِدَ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِیۡنَ

مناجات بہ بارگاہ ربُّ العزت

از

امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِيْ مَنْ لَّهُ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلُ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَنِسْيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ إِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

قَالَ يَا رَبِّ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

كَيْفَ حَالِيْ يَا إِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ
سُوْءُ أَعْمَالِيْ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلُ

أَنْتَ شَافِيْ أَنْتَ كَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْأُمُوْرِ
أَنْتَ رَبِّيْ أَنْتَ حَسْبِيْ أَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيلُ

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ
إِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا أَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ
أَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

قُلْ لِنَارِيْ ابْرُدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا
قُلْتَ قُلْ يَا نَارُ كُوْنِيْ أَنْتِ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَائِيْلُ

أَيْنَ مُوْسٰى أَيْنَ عِيْسٰى أَيْنَ يَحْيٰى أَيْنَ نُوْحٍ
أَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصِيْ تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہدیہ سلام بحضورِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یَا مُصۡطَفٰی یَا مُجۡتَبٰی اِرۡحَمۡ عَلٰی عِصۡیَانِنَا
مَجۡبُوۡرَۃً أَعۡمَالُنَا طَمۡعاً وَ ذَنۡباً وَّ الظُّلَمۡ

اِنۡ نِّلۡتَ یَا رِیۡحَ الصَّبَا یَوۡمًا اِلٰی اَرۡضِ الۡحَرَمۡ
بَلِّغۡ سَلَامِیۡ رَوۡضَۃً فِیۡھَا النَّبِیُّ الۡمُحۡتَرَمۡ

مَنۡ وَّجۡھُہٗ شَمۡسُ الضُّحٰی مَنۡ خَدُّہٗ بَدۡرُ الدُّجٰی
مَنۡ ذَاتُہٗ نُوۡرُ الۡھُدٰی مَنۡ کَفُّہٗ بَحۡرُ الۡھِمَمۡ

أَکۡبَادُنَا مَجۡرُوۡحَۃٌ مِّنۡ سَیۡفِ ھِجۡرِ الۡمُصۡطَفٰی
طُوۡبٰی لِأَھۡلِ بَلۡدَۃٍ فِیۡھَا النَّبِیُّ الۡمُحۡتَشَمۡ

قُرۡآنُہٗ بُرۡھَانُنَا نَسۡخًا لِأَدۡیَانٍ مَّضَتۡ
اِذۡ جَآءَنَا اَحۡکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الۡعَدَمۡ

لَسۡتُ بِرَاجٍ مُفۡرَدًا بَلۡ أَقۡرِبَائِیۡ کُلُّھُمۡ
فِی الۡقَبۡرِ إِشۡفَعۡ یَا شَفِیۡعُ بِالصَّادِ وَالنُّوۡنِ وَالۡقَلَمۡ

یَا لَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ کَمَنۡ یَّتَّبِعُ نَبِیًّا عَالِماً
یَوۡماً وَّ لَیۡلاً دَائِماً وَّارۡزُقۡ کَذَلِیۡ بِالۡکَرَمۡ

أَوْلَادُهُ فِي دَارِهِ أَعْدَآءُهُ فِي نَارِهِ
صِدِّيْقُهُ فِي غَارِهِ ذَاكَ الْعَتِيْقُ الْمُحْتَشَمْ

فَارُوْقُهُ شَمْسُ الضُّحٰى عُثْمَانُهُ نَبْعُ الْحَيَا
اَلْمُرْتُضٰى بَدْرُ الدُّجٰى ذَاكَ الْوَلِيُّ الْمُحْتَشَمْ

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ
اَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنَ فَضْلاً وَّجُوْداً وَّالْكَرَمْ

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
مَحْبُوْسِ اَيْدِ الظَّالِمِيْنَ فِي الْمَوْكَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

(حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ)

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا فَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُوْرُ

مِثْلَ حُسْنِكْ مَا رَأَيْنَا قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُوْرِ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

أَنْتَ شَمْسٌ أَنْتَ بَدْرٌ أَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ

أَنْتَ اِكْسِيْرٌ وَّ غَالِي أَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُوْرِ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

يَا حَبِيْبِي يَا مُحَمَّدْ يَا عَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ

يَا مُؤَيَّدْ يَا مُمَجَّدْ يَا إِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ يَرْجُوْا فَضْلَكَ جَمَّ الْغَفِيْرُ

فِيْكَ قَدْ أَحْسَنْتُ ظَنِّي يَا بَشِيْرُ يَا نَذِيْرُ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

فَأَغِثْنِي وَ أَجِرْنِي يَا مُجِيْرُ مِنَ السَّعِيْرِ

يَا غِيَاثِيْ يَا مَلَاذِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْأُمُوْرِ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ

كَفِّرْ عَنِّيْ الذُّنُوْبَ وَ اغْفِرْ عَنِّيْ السَّيِّئَاتِ

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا حَبِيْب سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

رَبِّ فَارْحَمْنَا جَمِيْعًا وَامْحُ عَنَّا سَيِّئَاتِ
رَبِّ فَارْحَمْنَا جَمِيْعًا بِجَمِيْعِ الصَّالِحَاتِ
یَانَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَارَسُوْلْ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبْ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

یَا کَرِیْمَ الْعَطَا سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا جَمِیْلَ السَّخَا سَلَامٌ عَلَیْكَ
قَدْ بَدَا مِنْكَ كُلُّ مَا بَدَأَ فَلَكُ الْاِنْتِهٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
اَنْتَ شَاهِدٌ وَّ اَنْتَ مَشْهُوْدٌ عِنْدَ رَبِّ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
صَاحِبُ التَّاجِ وَ الْبُرَاقِ اِذَا رَفْ رَفِ الْمُعْتَلَا سَلَامٌ عَلَیْكَ
كُنْ لَّهُ حَامِدًا وَّ نَاصِرَنَا فِی الْمَلَا وَالْخَلَا سَلَامٌ عَلَیْكَ
وَ تَشَفَّعْ لَهُ حَبِیْبَ اللّٰهِ عِنْدَ رَبِّ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
مُقْتَدَی الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ سَیِّدُ الْاَوْلِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ

(حضرت علامہ بحر العلوم)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا مِسْكَ الْخِتَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا مُبْرِ السَّقَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا بَدْرَ التَّمَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا خَيْرَ الْاَنَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا نُوْرَ الظَّلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللهُ سَلَامُ فِيْ سَلَامُ

يَا رَسُوْلَ اللهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا رَسُوْلَ اللهُ يَا كُلَّ الْمَرَامُ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

٥

يَا رَسُوْلَ اللهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
يَا رَفِيْعَ الشَّانِ وَ الدَّرَجِ

كُلُّ بَيْتٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ لَيْسَ مُحْتَاجٍ اِلَى السُّرَجِ
وَ مَرِيْضٌ أَنْتَ عَائِدُهُ قَدْ أَتَاهُ اللهُ بِالْفَرَجِ
أَنْتَ مُرْشِدُنَا لِخَالِقِنَا فِيْ طَرِيْقٍ غَيْرِ ذِىْ عِوَجِ
وَجْهُكَ الْمَأْمُوْلُ حُجَّتُنَا يَوْمَ تَأْتِي النَّاسُ بِالْحُجَجِ
أَحْمَدُ الْمُخْتَارُ مِنْ مُّضَرٍ يَا رَفِيْعَ الشَّانِ وَ الدَّرَجِ
رَبِّ وَارْزُقْنَا زِيَارَتَهُ قَبْلَ قَبْضِ الرُّوْحِ وَ الْحَرَجِ
أَلْفاً صَلَّى اللهُ عَلَى الْمَدَنِىْ سَيِّدُ الْعُرْبَانِ وَ الْعَجَمِ
وَصَلَاةُ اللهِ تَبْلُغُهُ عَدَدَ الْأَمْوَاجِ فِي اللُّجَجِ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

يَا جَمِيلَ الشِّيَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ　　يَا وَسِيعَ الْكَرَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَ الرُّسُلِ　　يَا إِمَامَ الْأُمَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

ظُلُمَاتِ الضَّلَالِ قَدْ كُشِفَتْ　　يَا سِرَاجَ الظُّلَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

تَرْجُمَانَ الْإِلٰهِ عَرِّفْنَا　　بِلِسَانِ الْقِدَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِي الْهِجْرُ مِنْكَ يُولِمُنِي　　يَا مُزِيلَ الْأَلَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا غِيَاثَ الْعِبَادِ خُذْ بِيَدِي　　يَا عَظِيمَ الْهِمَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

جِئْتُ أَرْجُوا شَفَاعَةً مِّنْكَ　　يَا شَفِيعَ الْأُمَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا حَبِيبِي و سَيِّدِي فُؤَادِي　　مِنْ هَوَاكَ ضَرِمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

صَلَوَاتُ الْإِلٰهِ دَآئِمَةٌ
مَا تَوَالَتْ دِيَمْ سَلَامٌ عَلَيْكَ

(حضرت مولانا بحر العلوم قدس سرہٗ)

سلام

السلام اے حضرتِ خیر الانام — السلام اے سرورِ عالی مقام
السلام اے ہادی جن و بشر — السلام اے سید اعلی گُہر
السلام اے صدر بزمِ انبیاء — السلام اے شافعِ روزِ جزاء
السلام اے صاحبِ خلق عظیم — السلام اے مخزنِ لطفِ عمیم
السلام اے گلبنِ باغِ قدم — السلام اے ابر فیضانِ کرم
السلام اے آفتاب سروری — السلام اے ماہتابِ برتری
السلام اے رونقِ شرعِ متیں — السلام اے گوہرِ بحرِ یقیں
السلام اے چشمۂ آبِ حیات — السلام اے داد خواہِ کائنات
السلام اے کارسازِ مذنبیں — السلام اے رحمۃ للعالمیں
السلام اے چارہ سازِ بیکساں — السلام اے شاہِ بازِ لا مکاں
مصطفیٰ و مجتبیٰ سرور توئی — پیشوا و مقتدا رہبر توئی
لطف فرما حالِ مہجوراں نگر — سوئے مشتاقاں خدارا ایک نظر

ماخوذاز: 'مجموعہ شریفہ خیر البیان فی مولد سید الانس والجان' مؤلفہ:
حضرت مخدومنا ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی قدس سرہٗ

سلام

(حضرت غلام مصطفیٰ عشقیؔ)

يَاشَفِيعَ الْوَرٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ　　يَا نَبِيَّ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

خَاتِمُ الْأَنْبِيَآءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ　　سَيِّدُ الْاَصْفِيَآءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

أَحْمَدُ لَيْسَ مِثْلُكَ أَحَدٌ　　مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

وَاجِبٌ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوْقِ　　يَا حَبِيْبَ الْعُلٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

أَعْظَمُ الْخَلْقِ أَشْرَفُ الشُّرَفَاءِ　　أَفْضَلُ الْأَنْبِيَآءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَهْبَطُ الْوَحْيِ مُنْزَلِ الْقُرْآنْ　　صَاحِبُ الْاِهْتِدَاءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

إِشْفَعْ لِيْ يَا حَبِيْبِيْ يَوْمَ الْجَزَآءِ　　أَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلْمَاءِ　　أَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانْ　　أَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

لَيْلَةُ الْإِسْرَاءِ بِهٖ قَالَتِ الْأَنْبِيَاءِ　　مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

كَيْفَ شَقُّ الْقَمَرُ بِإِشَارَتِهٖ　　مُعْجِزُ الْإِدِّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَطْلَبِيْ يَا حَبِيْبِيْ لَيْسَ سِوَاكَ　　أَنْتَ مَقْصُوْدُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِيْ يَا حَبِيْبِيْ مَوْلَائِيْ　　لَكَ رُوْحِيْ فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

إِنَّكَ مَقْصَدِيْ وَ مَلْجَائِيْ　　إِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِيْ　　مِنْهُ يَا مُصْطَفٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

ہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَحْمَدِیْ یَا حَبِیْبِیْ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ طٰہٰ یَا طَبِیْبِیْ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَحْمَدُ یَا مُحَمَّدُ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ طٰہٰ یَا مُمَجَّدُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَہْفاً وَّ مَقْصَدُ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُسْناً تَفَرَّدُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَاحِیَ الذُّنُوْبِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَالِیَ الْکُرُوْبِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الظَّلَامِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کُلَّ الْمَرَامِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ذَا الْمُعْجِزَاتِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ذَا الْبَیِّنَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ہَادِیْ الْہُدَاۃِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ذُخْرَ الْعُصَاۃِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُسْنَ الصِّفَاتِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ذَا الْمَوْہِبَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُکْنَ الصَّلَاحِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبَّ السَّمَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْمِلَاحِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ دَاعِیْ الْفَلَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الصَّبَاحِ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَیَّ الْفَلَاحِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ضَوْءَ الْبَصَائِرِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ الذَّخَائِرِ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ الْكِرَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى رُوْحِ أَرْوَاحِ كُلِّ الْاَنَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى قَائِمِ اللَّيْلِ حَقَّ الْقِيَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى صَاحِبِ النُّوْرِ مَاحِى الظَّلَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى ذٰلِكَ الْوَجْهِ بَدْرِ التَّمَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى شَافِعِ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى الْأُمِّيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاِمَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى صَاحِبِ الرَّفْرَفِ وَالْمَقَامْ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ خَيْرِ الْأَنَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى نُوْرِ مِصْبَاحِ بَيْتِ الْحَرَامْ

سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامْ   عَلٰى فَاتِحِ بَابِ دَارِ السَّلَامْ

سَلَامٌ عَلٰى مَنْ يُظِلُّ عَلَيْهِ   اِذَا سَارَ فِي الْحَرِّ ظِلُّ الْغَمَامْ

فَيَا رُوْحُ رُوْحُ الْمُنِيْرِ بِكُمْ   وَ عَنْ لَّنْ تَرَانِيْ مُرَادُ الْكَلَامْ

اِمَامُ النَّبِيِّيْنَ لَيْلَ الْعُرُوْجِ
وَ عَنْ قَابَ قَوْسَيْنِ أَدْنَى الْمَقَامْ

عرض سلام بحضور خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت جامیؔ

زمن بری بہ مدینہ صبا سَلَامٌ عَلَیْکَ
چنانکہ می بُرد اہلِ وفا سَلَامٌ عَلَیْکَ

رساں رساں بہ در روضۂ رسول کریم
بصد تضرع زما بے نوا سَلَامٌ عَلَیْکَ

رساں رساں بہ در روضۂ رؤف و رحیم
بہ صد ہزار ادب و التجا سَلَامٌ عَلَیْکَ

بروز عین توقع کہ از گنہہ گارم
نہ رد کنی بہ پذیری شہا سَلَامٌ عَلَیْکَ

ز خستہ عاجز و مسکیں و ناتواں جامیؔ
رساں بہ حضرت اُو اے خدا سَلَامٌ عَلَیْکَ

(حضرت عبدالرحمن جامیؒ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

غلام حلقہ بگوش رسول سادا تم
زہے نجات نمودن حبیب آیا تم

کفایت ارست زروح رسول داد و دہش　　ہمیشہ درد جہاں جملہ مہماتم
ز غیر آل نبیؐ حاجتے اگر طلبم　　رو امدار یکے از ہزار حاجاتم
دلم ز عشق محمدؐ پر است و آل مجید　　گواہ حالِ من است ایں ہمہ حکایاتم
چو ذرّہ ذرّہ شود ایں تنم بخاک لحد　　تو بشنوی صلوٰت از جمیع ذراتم
کمینہ خادم خدّام خاندانِ توام　　ز خادمی تو دائم بود مباھاتم
سلام گویم و صلوٰۃ بر تو ہر نفسے　　قبول کن بہ کرم ایں سلام وصلوٰۃ تم

(حضور پیران پیر سرکار غوث پاکؓ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صبا بسوے مدینہ ز دکن از ایں دعاگو سلام بر خواں
بہ گردِ شاہِ مدینہ گرد و بصد تضرع پیام بر خواں

بشو زمن صورت مثالی نماز بگذار انددراں جاں
بہ لحن خوش سورہ محمد تمام اندر قیام برخواں

بباب رحمت گھے گذر کن بباب جبرئیل گہ جبیں سا
سلام ربی علی نبی گھے بباب سلام برخواں

بنہ بہ چندیں ادب طرازی سر ارادت بخاک آں کو
صلوٰۃ وافر بر روح پاک جناب خیر الانام بر خواں

بہ لحن داؤد ہم نوا شوٗ بہ نالہ و درد آشنا شو
بہ بزم پیغمبر ایں غزل زِا عبد عاجز نظام برخواں

(حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہیؒ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

السلام اے شاہِ شاہاں السلام   السلام اے جان جاناں السلام

السلام اے آفتاب داد و دیں   السلام اے انتخاب اولیں

السلام اے دستگیر بے کساں   السلام اے چارہ درد نہاں

السلام اے قبلہ گاہِ اہل دیں   السلام اے بادشاہِ مرسلیں

السلام اے بود آدم را سبب   السلام اے ماہ رفعت السلام

السلام اے باعثِ ایجاد خلق   السلام اے موجب بنیادِ حق

السلام اے انبیاء کے پیشوا   السلام اے اولیاء کے مقتدا

السلام اے غمزدوں کے دستگیر   السلام اے ہادیٔ روشن ضمیر

السلام اے دردِ دل کے چارہ ساز   السلام اے خواجۂ بیکس نواز

السلام اے دوجہاں کے بادشاہ   مجھ غریب خستہ پر بھی اک نگاہ

(ماخوذ از میلاد نامہ مولف حضرت علامہ محدث دکنؒ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صبا مدینہ میں مصطفیٰ سے ہم بے کسوں کا سلام کہنا
نہیں ہے کوئی بجز تمہارے ہمارا اتنا پیام کہنا

میں پا پیادہ ہوں یا محمد سنبھال لیجئے سنبھال لیجئے
سوا تمہارے کسے پکاریں' تمہارا ادنیٰ غلام کہنا

نثار تیرے فدا میں تجھ پر میں تیرے صدقے میں تیرے قرباں
گذر رہی ہے جو کچھ بھی حالت' صبا نبی سے تمام کہنا

جگہ مدینہ میں وہ عطا ہو' تمہارے روضہ کا سامنا ہو
وہیں کے رہنے کی آرزو ہے' وہیں کا مجھ کو غلام کہنا

نہ جی رہے ہیں نہ مر رہے ہیں' تڑپ رہے ہیں بلک رہے ہیں
نہیں ہے مردہ ہیں پھر بھی زندہ' تمہارا لے کر یہ نام کہنا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دی
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دی
سلام اس پر کہ دشمن کو حیات جاوداں دیدی
سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے اماں دیدی
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا
سلام اس پر جو امت کیلئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سلام اس پر کہ جس کی سادگی درسِ بصیرت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے
سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھردیں فقیروں کی

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام اس پر کہ مشکیں کھولدیں جس نے اسیروں کی

سلام اس پر کہ تھا ''الفقرفخری'' جس کا سرمایہ

سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایہ

سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں

سلام اس پر بُروں کو جس نے فرمایا یہ میرے ہیں

سلام اس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی

سلام اس پر کہ جس کی سنگباروں نے گواہی دی

سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا

سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا

سلام اس پر فضا جس نے زمانے کی بدل ڈالی

سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی

سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا

سلام اس پر کہ خود جو بدر کے میدان میں آیا

سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں

سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قرآں

سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی

الٹ دیتے ہیں تخت قیصریت اوجِ دارائی

(ماہرالقادری)

حضور سرورِ کون و مکاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ
خدا کے نور ہو جانِ جہاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

نبی تھے آپ ابھی آب و گِل میں تھے آدم
واصلِ کل وشہ مرسلاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

غلام دور سے آئے ہیں دیکھنا شاہا
خبر غریبوں کی لینا میاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

وجودِ پاک سے آئے نمود میں سارے
تمہارے دم سے ہے روشن جہاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

حضورؐ آپ ہمیں دیکھتے ہیں صدقے ہم
ذرا نظر ہمیں آنا میاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

ہمارا دین ہے دیتے ہو تم سلام جواب
ذرا ہمیں بھی سنادوں میاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

دکھا دو چہرۂ انور کو رحمتِ عالم
کہ مضطرب ہے دل عاصیاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

بلایا غوثیؔ کو پاس اپنے سرفرازی کی
غلام پاتا یہ رتبہ کہاں سَلَامٌ عَلَيۡكَ

(حضرت غوثیؔ شاہ صاحبؒ)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہرِ یارِ اِرم تاجدارِ حرم — نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود — نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
خلق کے دادرس سب کے فریادرس — کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی طاقت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینہ حق نما — اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
دور ونزدیک کے سننے والے وہ کان — کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پہ درود — اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
وہ دہن جس کی ہر بات وحیٔ خدا — چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو ہر کُن کی کنجی کہیں — اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول — اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں — اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا
موج بحر سخاوت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

پار ہائے صحف غنچہ ہائے قدس
اہلِ بیت نبوت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پر لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

جن کی منبر ہوئی گردن اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل و ولد و عشرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(حضرت امام احمد رضاؔ)

ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تضمین سلام حضرت امام احمد رضاؒ

از

(حسان پاکستان علامہ اختر الحامدی)

اختر برج رفعت پہ لاکھوں سلام — آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام
مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام — مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جب ہوا ضو فگن دین و دنیا کا چاند — آیا خلوت سے جلوت میں اسریٰ کا چاند
نکلا جس وقت مسعود بطحیٰ کا چاند — جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

دلکش و دلربا پیاری پیاری پھبن — خود پھبن نے بھی دیکھی نہ ایسی پھبن
جس پہ قرباں اچھی سے اچھی پھبن — اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت پہ صدقے وقارِ حرم — جس کی زلفوں پہ قرباں بہارِ حرم
نوشئہ بزم پروردگارِ حرم — شہرِ یار ارم تاجدارِ حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبیں بہر سجدہ جھکی — رفعتِ منزل عرش اعلیٰ جھکی
عظمتِ قبلۂ دین و دنیا جھکی — جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

رہبر دین و دنیا پہ بے حد درود　　شافعِ روز عقبیٰ پہ بے حد درود
ہم ضعیفوں کے ملجا پہ بے حد درود　　ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

وصف گوشِ نبی میں کج مج زبان　　ہے سجود القمر السمع جن کی شان
جن پہ قرباں حسنِ سماعت کی جان　　دور ونزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جن پہ محشر میں بخشا گیا　　دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا
رخ جدھر ہو گیا زندگی پا گیا　　جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

کعبۂ دین و دل یعنی نقشِ قدم　　جن کی عظمت نہیں عرش اعظم سے کم
ہر بلندی کا سر ہوگیا جس پہ خم　　کھائی قرآن نے خاکِ گذر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں　　کوئی مثل ید اللہ دیکھا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانہ نہیں　　جس کو بارِ دوعالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

دین و دنیا دیئے مال و زر بھی دیا　　حور و غلماں دیئے خلد و کوثر دیا
دامنِ مقصدِ زندگی بھر دیا　　ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا
موجِ بحر سخاوت پہ لاکھوں سلام

جن کا کوثر ہے جنت ہے اللہ کی　　جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی
دوست پر جن کے رحمت ہے اللہ کی　　جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

ہے خدایا کرم بار تیری جناب — از طفیل جناب رسالت ماب

وہ کہ جن کا ہے یٰسین وطٰہ خطاب — بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب

تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

ابرِ جود و عطا کس پہ برسا نہیں — تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں

کس جگہ اورکہاں تیرا قبضہ نہیں — ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں

شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضاؔ — فیض یاب کمالات حسان رضاؔ

ساتھ اخترؔ بھی ہوزمزمہ خواں رضا — مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

❖❖❖

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سر پہ طٰہٰ کا تاج سَلَامٌ عَلَيْكَ — حق کا روشن چراغ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سرمہ مازاغ کا جن کی آنکھوں میں ہے — واقفِ حق مزاج سَلَامٌ عَلَيْكَ

ہر فضیلت کا آپ کے سر حضور — حق نے بخشا ہے تاج سَلَامٌ عَلَيْكَ

جبرئیلؑ آ کے فرمائے چلئے حضور — حق ہے مشتاق آج سَلَامٌ عَلَيْكَ

عرش اعلیٰ ہے یا رسول اللہ — آپ کا تخت و تاج سَلَامٌ عَلَيْكَ

ہیں حضور ، انبیاؤں کے بھی پیشوا — وہ بھی حاضر ہیں آج سَلَامٌ عَلَيْكَ

دونوں عالم کے راج دلارے کا ہے — جشنِ میلاد آج سَلَامٌ عَلَيْكَ

ہوگا گمراہ کیا عمر الکاف

روحِ دل کے سراج سَلَامٌ عَلَيْكَ

(جناب حبیب عمر الکاف)

شہنشاہِ والا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — دوعالم کے آقا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

تجلیِّ مکہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — بہارِ مدینہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

شجر سے حجر تک یہی تھیں صدائیں — نبی آرہے ہیں سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ہرایک گل کی ٹہنی سے آواز آئی — نبی آرہے ہیں سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

تولد ہوئے جس گھڑی میرے آقا — تو کعبہ پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ہوئے جلوہ گر کُنْتُ کَنْزاً سے جس دم — تو جگ نے پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

تجلی یہ کتنی ہے کون و مکاں کی — بہار مدینہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

پڑھا سنگ ریزوں نے کلمہ نبی کا — بتوں نے پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

بجھی آگ ِدوزخ نبی کے قدم سے — بہشت نے پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

براتی ہوئے انبیاء اولیاء سب — بنے آپ دولہا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

گئے عرش پر جس گھڑی میرے آقا — خدا خود پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

فلک پر مبارک سلامت کے چرچے — کہے حور و غلماں سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

فلک پر مبارک سلامت کا غل تھا — وظیفہ تھا سب کا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

پلٹ کر سواری جب آئی نبی کی — مَلک نے پکارا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

نہاں بزم ہستی میں ہے غلغلہ کیا — عَلِیْماً خَبِیْراً سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

دلوں کو بہاروں سے روشن تو فرما — سِرَاجاً مُّنِیْراً سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

دکھا اپنے بندوں کو جلوہ والا — سَمِیْعاً بَصِیْراً سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

مدینہ میں جاکر بہ فضل الٰہی
کروں پیش مجریٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اے حبیبِ احمد مجتبیٰ دلِ مبتلا کا سلام لو
جو وفا کی راہ میں کھو گیا اسی گمشدہ کا سلام لو

میں طلب سے باز نہ آؤں گا تو کرم کا ہاتھ بڑھائے جا
جو تیرے کرم سے ہے آشنا اسی آشنا کا سلام لو

یہی روز و شب ہے دعائے دل کہ مروں تو تیرے دیار میں
یہی مدعائے حیات ہے اسی مدعا کا سلام لو

کوئی مر رہا ہے بہشت پر کوئی چاہتا ہے نجات کو
میں تجھ ہی کو چاہوں خدا کرے میری اس وفا کا سلام لو

تیرے آستاں کی تلاش میں تیری جستجو کے خیال میں
جو لٹا چکا ہے متاعِ دل اسی بے نوا کا سلام لو

وہ حسین جس نے چھڑک کے خوں چمنِ وفا کو ہرا کیا
اسی جانثار کا واسطہ تو ہر ایک گدا کا سلام لو

وہ اعجازؔ خستۂ بے نوا و قتیل تیغ فراق کا
جسے شوق ہے تری دید کا اسی غمزدہ کا سلا م لو

(اعجاز کامٹوی)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

سید و سرور محمد — حامد و محمود و احمد
ہم سراپا خاطی و بد — آپ کے احسان بے حد

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

اے مرے مولا کے پیارے — نور کی آنکھوں کے تارے
اب کسے سید پکارے — تم ہمارے ہم تمہارے

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

آئے گا کب وہ مہینہ — جب چلے میرا سفینہ
سوئے صحرائے مدینہ — یا مجیب السائلین

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

جاں کنی کے وقت آنا — چہرۂ انور دکھانا
عنبریں زلفیں سونگھانا — کلمۂ طیب پڑھانا

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

کچھ نہ کی ہم نے کمائی — عمر سب یوں ہی گنوائی
اے عرب والے دہائی — عاصیوں کی ہو رہائی

يَا نَبِي سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَيْكَ — يَا حَبِيْب سَلَام عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

ہوں نہ تنہا روز محشر — ساتھ ہوں محبوبِ داور
اور ہوں شبیرؑ و شبر — سر پہ ہو زہرہؓ کی چادر
یَانَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَاحَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

حشر میں خادم تمہارے — پا کے رحمت کے اشارے
جائیں کوثر کے کنارے — پائیں جنت کے نظارے
یَانَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَاحَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اے شفیعِ روزِ محشر — ہیں یہاں عصیاں سے دفتر
غوث کا صدقہ کرم کر — چشم و دل کر دے منور
یَانَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَاحَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اے شہنشاہِ رسالت — ہیں یہاں جو اہلسنّت
دائماں ہم سب پہ رحمت — بانیٔ محفل پہ برکت

❁❁❁

فرشتو جاکر درِ نبی پر ہمارا ان سے سلام کہنا
بلالو در پر شہِ مدینہ ، ہمارا ان سے سلام کہنا

درود کہنا سلام کہنا ، نبی سے جاکر مدام کہنا
فرشتو دربار مصطفٰے میں ، یہ صبح کہنا یہ شام کہنا

انہیں خدا کا حبیب کہنا ہر ایک نبی کا امام کہنا
عجم کا خورشید ان کو کہنا عرب کا ماہِ تمام کہنا

انہیں خدا کا حبیب جانو ، ہمیشہ ان کو قریب جانو
ہراک مرض کا طبیب جانو ، انہیں شفاء السقام کہنا

غموں کا طوفاں امنڈ رہا ہے، ہماری جانب کو بڑھ رہا ہے
بچالو آکر شہ مدینہ نہ ڈوب جائیں غلام کہنا

چمک اٹھے گا ہمارا مدفن حضور ہوجائیں جلوہ افگن
دکھا دیں آکر جمال روشن حضور سے یہ پیام کہنا

انہیں سے دنیا ہماری سنوری انہیں سے عقبیٰ ہماری نکھری
انہیں کا ہے آسرا ہمیں تو' ہے جن کا جگ میں نظام کہنا

یہ انتخاب قدیر ہے کیا تمام امت کی ہے تمنا
درِ نبی پہ ہماری جانب سے دست بستہ سلام کہنا

(مولانا انتخاب قدیری)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

فخرِ آدم فخرِ حوا
فخرِ نوح و فخرِ یحییٰ
فخرِ ابراہیم و موسیٰ
فخرِ اسمعیل و عیسیٰ

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

رحمتوں کے تاج والے
دو جہاں کے راج والے
عرش کے معراج والے
عاصیوں کی لاج والے

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

ہے یہ حسرت در پہ آئیں
اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں
سامنے ہو کر سنائیں

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

رنج وغم کھائے ہوئے ہیں
دور سے آئے ہوئے ہیں
تم پر اترائے ہوئے ہیں
ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

جان کر کافی سہارا
لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا
لو سلام اب تو ہمارا

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

عاشق مائل کی سُن لو
یا نبی محفل کی سُن لو
سامعین کے دل کی سُن لو
اکبر بسمل کی سُن لو

یَا نَبِی سَلَام عَلَیْکَ یَا رَسُوْل سَلَام عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَام عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

عرش اعظم پر تمہیں ہو — خلق کے رہبر تمہیں ہو
ساقیٔ کوثر تمہیں ہو — شافعِ محشر تمہیں ہو

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْكَ — یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ

دور ہو غم کا کنارا — سرور عالم خدارا
دیجئے جلدی سہارا — پار ہو بیڑا ہمارا

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْكَ — یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ

میرے مولا میرے سرور — ہے یہی ارمانِ اکبؔر
پہلے قدموں پہ رکھوں سر — پھر کہوں سر کو اٹھا کر

(اکبؔر وارثی)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اے سرورِ رسولاں ہم سب کا سلام لینا — محبوب خاص رحمت ہم سب کا سلام لینا
بوبکرؓ کی صداقت عدل عمرؓ کا صدقہ — بہر علیؓ و عثمانؓ ہم سب کا سلام لینا
بدر و حنین، احد کے ہیں جاں نثار جتنے — ہاں بہر کل شہیداں ہم سب کا سلام لینا
صدقہ میں ان کے جن کو جنت کی ہے بشارت — ہاں بہر خاص وخاصاں ہم سب کا سلام لینا
سب عالمانِ امت سب اولیاء کا صدقہ — ہاں بہر اہل عرفاں ہم سب کا سلام لینا

❁❁❁

تضمین بر سلام جامیؒ

حضرت سید ہر دوسرا سَلَامٌ عَلَیْكَ   بذوق وشوق ہم از اصطفا سَلَامٌ عَلَیْكَ

صد ہزار ادب و التجا سَلَامٌ عَلَیْكَ   زمن بری بہ مدینہ صبا سَلَامٌ عَلَیْكَ

چناں کہ می بُری ز اہلِ وفا سَلَامٌ عَلَیْكَ

حریم قدس میں دے حاضری بقلب صمیم   دکھاؤ وفورِ ارادت پہنچ کے پیش حطیم

دعائیں مانگ بروئے مقامِ ابراہیمؑ   رساں رساں بہ در روضۂ رسول کریمؐ

بہ صد تضرع زمن بے نوا سَلَامٌ عَلَیْكَ

فدائے رحمت عالم نثارِ شان کرم   بذوق و شوق دُعا بر لب و بہ دیدۂ نم

کئے ہی جابہ ادب عرض مدعا پیہم   بہ روز عین توقع کہ از گناہ گارم

نہ رد کنی بہ پذیری شہا سَلَامٌ عَلَیْكَ

جنونِ شوق میں شاید ابھی ہے کچھ خامی   ستا رہا ہے بہت دل کو رنج ناکامی

حمیدؔ کا نہیں تیرے سوا کوئی حامی   زخستہ عاجز و مسکیں و ناتواں جامیؔ

رساں بہ حضرت اُو اے خدا سَلَامٌ عَلَیْكَ

(حضرت حمید صدیقی لکھنوی)

کملی والے کا نام لے لے کر بے سہارے سلام کرتے ہیں
حاجیو مصطفیٰ سے کہدینا غم کے مارے سلام کرتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند ان کی بلائیں لیتا ہے اور نظارے سلام کرتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کرتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا چھڑ گیا تذکرہ مدینے کا
اُمتی جھوم جھوم کے تم کو رب کے پیارے سلام کرتے ہیں

جلوہ گاہ شہ انام ہے یہ اُن کے روضے کا احترام ہے یہ
سبز گنبد کو آج بھی انور چاند تارے سلام کرتے ہیں

(انور فرخ آبادی)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا　　طیبہ کے راہی قصہ میرا تمام کہنا
دنیا میں میری ہر سو اب چھا گیا اندھیرا　　منزل کہاں ہے میری کب آئے گا سویرا
پلتی ہے مدتوں سے دل میں بس اک تمنا　　در پر تمہارے چند دن میرا بھی ہو بسیرا

روضہ کو چوم کر یہ سب ان کے نام کہنا
طیبہ کے راہی قصہ میرا تمام کہنا

ظلمت میں زندگی کی اک نور دیکھتا ہوں　　اس نور میں سلگتا اک طور دیکھتا ہوں
ہیں خوش نصیب تارے جو تمکو دیکھتا ہوں　　یہ ہے سبب کہ ان کو مسرور دیکھتا ہوں

ہوں منتظر کرم کا میں صبح و شام کہنا
طیبہ کے راہی قصہ میرا تمام کہنا

اُمت کے پیشوا بھی رشک جہاں بھی تم ہو　　اے ہادیٔ مکرم رب کی زباں بھی تم ہو
وابستہ ہر خوشی ہے جن کے کرم سے میری　　اے بیکسوں کے والی حق کی زباں بھی تم ہو

مشتاق و مضطرب ہے ان کا غلام کہنا
طیبہ کے راہی قصہ میرا تمام کہنا

بے کس کے آنسوؤں پر تم اعتبار کرنا　　سوغات ہے یہ میری ان پر نثار کرنا
طیبہ کا ایک ذرہ میرے لئے بھی لانا　　کعبہ کی سرزمین پر سجدے ہزار کرنا

اجمل دل حزیں کا ان سے سلام کہنا
طیبہ کے راہی قصہ میرا تمام کہنا

(اجمل سلطانپوری)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نبیء مرسل حبیبِ داور، درود تم پر سلام تم پر

شفیعِ محشر قسیم کوثر ، درود تم پر سلام تم پر

تمہی شہنشاہِ دوسرا ہو، تمہیں دوعالم کے پیشوا ہو

تمہارا ثانی نہ کوئی ہمسر، درود تم پر سلام تم پر

شفیق تم ہو کریم تم ہو، رؤف تم ہو رحیم تم ہو

خدا کی رحمت ہو تم سراسر درود تم پرسلام تم پر

ہمارا شاہا مقام ہی کیا درود ہی کیا سلام ہی کیا

ہے جبکہ خود خالق کی زباں پر درود تم پر سلام پر

تمہارا لب پر جو نام آیا درود آیا سلام آیا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

فضا تمام ہوگئی معطر درود تم پر سلام تم پر

تمہارا سب ذکر کر رہے ہیں تمہارا دم سارے بھر رہے ہیں

تمہارا ہی غلغلہ ہے گھر گھر درود تم پر سلام تم پر

زبان جب تک چلے ہماری زبان پر بس رہے یہ جاری

درود تم پر سلام تم پر درود تم پر سلام تم پر

بدن سے جس وقت جان نکلے زباں سے محمود کی یہ نکلے

حضور سو جان نثار تم پر درود تم پرسلام تم پر

(حضرت سید ابوالفضل محمود صاحب)

تم پر لاکھوں سلام　　تم پر لاکھوں سلام

سب سے اعلیٰ عزت والے　　غلبہ و قہر و طاقت والے
حرمت والے کرامت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

آپ کا چاہا' رب کا چاہا　　رب کا چاہا آپ کا چاہا
رب سے ایسی چاہت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

دھویں گناہ کے دھبے کالے　　ابرِ کرم کے برسیں جھالے
گیسوؤں والے رحمت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

عرش علا پر رب نے بلایا　　اپنا جلوۂ خاص دکھایا
خلوت والے جلوت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

ایسی دولت پائی پھر بھی　　مسکینی ہی تم نے چاہی
مسکینوں پر رحمت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

آپ سے دولت پائے دنیا　　آپ کریں خود فاقہ پہ فاقہ
ایسی بخشش دولت والے　　تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

نعمتیں تم اوروں کو کھلاؤ خود کھاؤ تو جَوْ کی کھاؤ
نان جویں پہ قناعت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تم کو دیکھا حق کو دیکھا آپ کی صورت اس کا جلوہ
اچھی اچھی صورت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

خلق تمہارا خلقِ الٰہی فیض تمہارا نا متناہی
اے پاکیزہ سیرت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

خواب میں جلوہ اپنا دکھاؤ نوری کو تم نوری بناؤ
اے چمکیلی رنگت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

(حضرت مفتی اعظم نوریؔ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

اعلیٰ سے اعلیٰ رفعت والے بالا سے بالا عظمت والے
سب سے برتر عزت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

سب سے زائد حرمت والے سب سے بڑھ کر ہمت والے
سب سے برتر قدرت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

تم ہو ہمارے ہم ہیں تمہارے رب کے پیارے راج دُلارے
عزت والے عظمت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ہم ہیں بیٹھے تمرے دوارے اپنی اپنی جھولی پسارے
داتا پیارے دولت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

خاک قدم کی یاد قسم کی یہ ہے عزت آپ کے دم کی
عرش سے اعظم تربت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

سدرہ تمہارا عرش تمہارا کرسی تمہاری فرش تمہارا
مالک دوزخ و جنت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

عرش کی زینت تم ہی سے ہے فرش کی زینت تم ہی سے ہے
حسن و جمال و لطافت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

مہ کو تم نے ٹکڑے کیا ہے سورج تم نے لوٹا دیا ہے
زورِ دست و قدرت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

عرشِ خدا تک کس کی رسائی دولتِ رویت کس نے پائی
ایسی دولت و رفعت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

للہ خبر لو نوری کی اچھی صورت ہو نوری کی
چاند سی اچھی صورت والے صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ سَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ

(حضرت مفتی اعظم نوری کے سلام سے چند اشعار کو منتخب کیا گیا ہے۔)

اے صبا کملی والے آقا سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا
سرورِ دیں سے شاہ دنیا سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا

سجدہ کرنا مزارِ عالی کو چوم لینا سنہری جالی کو
اور پھر بے کسوں کے مولیٰ سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا

جب نبی کے حضور میں جانا ' محفلِ رنگ و بو میں جانا
فخرِ آدم و رشکِ عیسیٰ سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

دیکھ کر چاند اس مہینے کا ' ہو مبارک سفر مدینے کا
حاجیو ! تاجدارِ بطحیٰ سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا

در پہ لے جا غلام کا تحفہ ' انورِ خوش کلام کا تحفہ
الغرض شاہِ دین و دنیا سے بے کسوں کا سلام کہہ دینا

(انور فرخ آبادی)

○

اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اے سرورِ عالی مقام
اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اے رہبر جملہ انام
اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اے مظہرِ ذات السلام
اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اے پیکرِ حسن تمام

اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ
اے نبیوں کے نبی اور اے رسولوں کے امام

يَا حَبِيْبَ اللهِ أَنْتَ مُهْبِطُ الْوَحْيِ الْمُبِيْن
اِنِّیْ مُذْنِبٌ سَيِّدِیْ أَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْن
يَا رَسُوْلَ اللهِ أَنْتَ صَادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِيْن
يَا نَبِيَّ اللهِ أَنْتَ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْن

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ
اے نبیوں کے نبی اور رسولوں کے امام

اے شہِ عرشِ آستاں اے سرورِ کون و مکاں
اے میرے ایمانِ جاں اے جانِ ایمانِ زماں
اے میرے امن واماں اے سرورِ ہر دوجہاں
میں ہوں عاصی سرورا اور تم شفیعِ عاصیاں

اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ
اے نبیوں کے نبیؐ اور رسولوں کے امام

اے کہ تیری ذات عالی سرّ ہر موجود ہے

اے وہ سرور جس پہ صدقے بود ہر نابود ہے

اے وہ جس کا دَر درِ فیض و سخا و جود ہے

اے وہ جس کا باب دشمن پر بھی نا مسدود ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

اے نبیوں کے نبی اور رسولوں کے امام

اے وہ جس کا رب ہے شاہد اوروہ مشہود ہے

اے وہ جس کا رب ہے حامد اور وہ محمود ہے

اے وہ جس کا رب ہے قاصد اور وہ مقصود ہے

اے کہ جس کا جود ایسا ہے کہ لامقصود ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

اے نبیوں کے نبی اور رسولوں کے امام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اے شہنشاہ دوعالمؐ شافع روز قیام

زینت گلزار طیبہ مرجع ہر خاص و عام

حاضر در آج ہیں سرکار کے رضوی غلام

از پئے احمد رضاؒ مقبول ہوں ان کا سلام

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

اے نبیوں کے نبی اور رسولوں کے امام

(حضرت احمد رضاؒ)

کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
دنیا سے تم ہو نرالے تم پر لاکھوں سلام

شافع محشرِ ساقئ کوثرساری خدائی نازاں تم پر
امت کے رکھوالے تم پر لاکھوں سلام

کالی کملی والے تم پر

نورخدا ہو صل علی ہو جان ہماری تم پہ فدا ہو
عرش بریں پر جانے والے تم پرلاکھوں سلام

کالی کملی والے تم پر

حق نے کیا جب تم کو پیدا نام محمد تم کو بخشا
تم ہو اللہ والے تم پر لاکھوں سلام

کالی کملی والے تم پر

رب نے تمہیں محبوب بنایا نور سے اپنے تمکو سجایا
بھولی صورت والے تم پر لاکھوں سلام

کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
دنیا سے تم ہو نرالے تم پر لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا

جب تو ہلال بن کر ہو جلوہ گر فلک پر تیرے جلو میں جب انبوہ انجم اختر
جب تابشِ حرم سے چمکے تیرا مقدر روضہ کی جالیوں پر اس دم نثار ہو کر
اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

طیبہ کے پھول پودے جب تیرے سامنے ہو فردوس کے جھروکے جب تیرے سامنے ہو
روضہ کے پاک جلوے جب تیرے سامنے ہو عرش بریں کے جلوے جب تیرے سامنے ہو
اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

جب تو مدینے پہنچے اے ماہتابِ انور جب تیرے سامنے ہو وہ ارض خلد منظر
جب ہو درِ نبی پر تیرا جھکا ہوا سر فرطِ ادب سے اس دم جا کر قریب منبر
اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

روضہ کے ہر مبارک منظر کو چوم لینا ہر نقش ہر نشاں کو ہر در کو چوم لینا
ہر خشت رہ گذر کو پتھر کو چوم لینا مسجد کے بام و در کو منبر کو چوم لینا
اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

اُمت کی بیکسی کی حالت بیان کرنا ملت کی بیکسی کی حالت بیان کرنا
اعداء کے سرکشی کی حالت بیان کرنا دیکھی ہوئی سبھی کی حالت بیان کرنا
اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

کہنا کہ یا محمد برہم ہے نظمِ ملت ہے مضطر و پریشاں سرکار کب سے امت
سنیے فغانِ امت کیجئے دعاءِ نصرت ہیں دشمنانِ بے دیں مائل بہ شر و زحمت

اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

کہنا میری زباں سے غم کا میرے فسانہ کہنا غلامِ در ہے غربت میں بے ٹھکانہ
وقفِ سلام ہے دل لب پر ہے یہ ترانہ دکھلا دو اب خدارا جلد اپنا آشیانہ

اے چاند مصطفیٰ سے میرا سلام کہنا

❁❁❁

صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دونوں جہاں کی نعمتیں ان کا نصیب بن گئیں
جس نے ادب سے پڑھ لیا صل علی محمد

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

آئے ہیں جتنے انبیاء سب نے کہا یہ برملا
تم ہو حبیب کبریا صل علی محمد

صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شمس الضحیٰ بھی آپ ہیں بدر الدجیٰ بھی آپ ہیں
یٰسین کا لقب ملا صل علی محمد

صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دونوں جہاں میں آپ کا اتنا کرم بھی ہوگیا
ظلمت مٹی باطل مٹا صل علی محمد

❁❁❁

بلالو سرکار تم اپنے درد پر درود تم پر سلام تم پر
کرم ہو ہم پر بھی بندہ پرور درود تم پر سلام پر

وہ سبز گنبد سنہری جالی' لوٹا نہ کوئی وہاں سے خالی
بنادو میرا بھی اب مقدر درود تم پر سلام تم پر

نہ پاس ہے زر نہ پر ہیں میرے چلا بھی جاتا نہیں ہے مجھ سے
پھر کیسے پہنچوں تمہارے در پر درود تم پر سلام تم پر

کبھی تو آئے گا وہ زمانہ یقیناً ہوگا مدینہ جانا
پڑھیں گے روضہ پر سر جھکا کر درود تم پر سلام تم پر

یہ آرزو ہے مدینہ جائیں پکڑ کے جالی یہ کہہ سنائیں
بچالو ہم کو بروزِ محشر درود تم پر سلام تم پر

نہ چین دن کو نہ رات سوئے ہمیشہ غم میں ہمارے روئے
خدا کو چھوڑے نہ ہم کو چھوڑے درود تم پر سلام تم پر

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

وہ بزم خاص جو دربارِ عام ہوجائے
امید ہے کہ ہمارا سلام ہوجائے

اِدھر بھی اک نگاہِ لطف عام ہوجائے
کہ عاشقوں میں ہمارا بھی نام ہوجائے

یہ آرزو ہے کہ اک بار زندگانی میں
درِ حضور پہ حاضر غلام ہوجائے

بلالو جلد مدینہ میں یارسول اللہ
کہیں نہ عمر دو روزہ تمام ہوجائے

مدینہ جاؤں پھر آؤں دوبارہ پھر جاؤں
تمام عمر اسی میں تمام ہوجائے

طلب نہ باغ ارم کی نہ خواہش جنت
عطا مجھے درِ خیرالانام ہوجائے

طلب خدا سے کسی چیز کی نہیں ہم کو
نیاز مندوں کا مقصد تمام ہوجائے

تیری جناب مقدس میں سرورعالم
قبول سب کا درود و سلام ہوجائے

خدایا دین کو دنیا میں یوں ترقی دے
کہ ساری دنیا میں اسلام عام ہوجائے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نگاہِ ناز کا صدقہ نیاز مند ہیں ہم
کبھی قبول ہمارا سلام ہوجائے

بلایئے ہمیں محشر میں حوض کوثر پر
کہ سیر آپ کا یہ تشنہ کام ہوجائے

بلالو جلد مدینے میں ہے امیرؔ کو خوف
کہیں نہ عمر دوروزہ تمام ہوجائے

(حضرت امیرؔ مینائیؒ)

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود — طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافعِ روز جزا تم پہ کروڑوں درود — دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

اورکوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا — جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام — تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود

تم ہو جواد و کریم تم ہو رؤف و رحیم — بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود

تم سے کھلا بابِ جود تم سے ہے سب کا وجود — تم سے ہے سب کی بقاء تم پہ کروڑوں درود

خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم — تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود

آس ہے کوئی نہ پاس، ایک تمہاری ہے آس — بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی، تم نے عطا میں نہ کی — کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطا کار کو اپنے ہی دامن میں لو — کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضاؔ تم پہ کروڑوں درود

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام لے لو حبیب داور مدینے والے سلام لے لو
سلام لے لو شفیعِ محشر مدینے والے سلام لے لو

تمہارے حسنِ مبیں کے جلوے ازل کی محفل میں ضوفشاں ہیں
تمہیں سے ہے یہ جہاں منور مدینے والے سلام لے لو

ربیع الاول کا چاند چمکا تو آسمانوں سے سوئے طیبہ
یہ کہتا آیا ہر ایک پیمبر مدینے والے سلام لے لو

ستا رہی ہے دلوں کو دوری، ہمیں بھی ہو حاصل اب حضوری
بلا لو آقا تم اپنے در پر مدینے والے سلام لے لو

قرار حاصل دلوں کو ہوگا بہارِ خلد و جناں ملے گی
فقط تمہارے طفیل سرور مدینے والے سلام لے لو

کرم سے دامن بھرو ہمارے دکھا دو طیبہ کے اب نظارے
تمہارے صدقے یہ جانِ رہبر مدینے والے سلام لے لو
(رہبر اعظمی)

ABULFIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تم کو اے پیارے نبی احمد مختار سلام
او شہنشاہِ دوعالم میرے سرکار سلام

لو خبر میرے دلِ زار کی حق کے پیارے
اب ستاتا ہے بہت ہجر کا آزار سلام

آبرو دونوں جہاں میں میری بس ہو جائے
سو سلاموں میں تو لے لیجئے اک بار سلام

آپ کے ابروئے خمدار نے مارا ہے اسے
دلِ پُر درد کا لو دین کے سردار سلام

لاکے تشریف ذرا دیکھئے حالت میری
یاس میں کہتی ہے یہ حسرتِ دیدار سلام

دل فدا صدقے جگر جان ہے تم پر قرباں
او غریبوں کے فقیروں کے مددگار سلام

رات دن بھیجتا ہے غوثیؔ یہ ہر بار درود
آپ پر یا نبی ہر بار ہے سو بار سلام

(حضرت پیر غوثی شاہؒ صاحب)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

دلِ حزیں کا ذرا لو شہا سَلَامٌ عَلَیْكَ
ہماری جان ہے تم پر فدا سَلَامٌ عَلَیْكَ

خدا کے پیارے شہِ دوسرا سَلَامٌ عَلَیْكَ
ہمارا لیجئے صبح و مسا سَلَامٌ عَلَیْكَ

او دو جہاں کی رحمت اِدھر بھی نظرِ کرم
گنہگاروں کا کچھ ہو بھلا سَلَامٌ عَلَیْكَ

چلے جو عرش پہ حضرت تو حوریں کہتی تھیں
خدا کا پیارا ہے دولھا بنا سَلَامٌ عَلَیْكَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

قریب پردۂ عظمت کے پہنچے جب حضرت
تو کہہ کے آ گیا باہر خدا سَلَامٌ عَلَیْكَ

بلالو جلد کہ ہو بے قرار کو تسکیں
خبر لو غوثی کی مولا ذرا سَلَامٌ عَلَیْكَ

(حضرت پیر غوثی شاہؒ صاحب)

شانِ خدا کے آپ ہیں مظہر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
رحمتِ عالم اپنے پیمبر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
آپ کا رتبہ آپ کی عظمت   ہم سب کو قرآں نے بتایا
جب ہی تو بھیجا خالقِ اکبر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
صلِ علیٰ کی دھوم مچی ہے   نورِ خدا کی دھوم مچی ہے
حق نے بنایا آپ کو اطہر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
سر عرش عاصیوں نے پکارا   گنہگار خاطیوں نے پکارا
آؤ آؤ شافعِ محشر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
تاجِ شفاعت آپ کے سر ہے   بابِ رسالت آپ کا در ہے
کوئی نہیں ہے آپ کا ہمسر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
عرش اُدھر سے فرش اِدھر سے   اے جان عالم اے ماہ عالم
مسرور ہیں سب محفل میں پڑھ کر   لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
اس کا پرکھنا کھیل نہیں ہے   یہ تو عطائے غیب ملی ہے

سیفؔ نبی کا کون ہے ہمسر
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

(حضرت سیفؒ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سب سے پیارا رب کو محمد کا نام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
جن پہ صلوٰت رب اور ملائک مدام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
وہ حبیبِ خدا ہیں خیر الانام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
نعمتیں حق کی جن پر ہوئی ہیں تمام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
خلق میں سب سے اونچا ہے جن کا مقام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
جن کے ہونٹوں کو چومے خدا کا کلام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
جن کے گرویدہ جن و بشر خاص و عام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
مجھ کو بخشا جنہوں نے محبت کا جام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
یاد جن کی مرے دل میں ہے صبح وشام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام
سب کے آقا ہیں جو سب ہیں جن کے غلام | ان پہ لاکھوں درود، ان پہ لاکھوں سلام

جن کا مرزاؔ بھی ہے سب سے ادنیٰ غلام
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

(حضرت مرزا شکور بیگ نقشبندی القادری)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ٹوٹے ہوئے دلوں کا شاہا سلام لینا
مولا سلام لینا داتا سلام لینا

کعبہ کے حاجیوں کا مکہ کے خادموں کا
طیبہ کے مومنوں کا شاہا سلام لینا

کلمہ کے شاہدوں کا مومن مجاہدوں کا
غمگین مومنوں کا شاہا سلام لینا

مجبور ہیں مسلماں مغموم ہیں مسلماں
مظلوم مسلموں کا شاہا سلام لینا

اے ہادی معظم اے شافعِ دوعالم
شرمندہ آنسوؤں کا شاہا سلام لینا

پھر شادمانیاں دے پھر کامرانیاں دے
بگڑے مقدروں کا شاہا سلام لینا

احمدِ مجتبیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ　نورِ ذاتِ خدا سَلَامٌ عَلَیْكَ
نور اول محمدی ہوا　بعد سارا جہاں سَلَامٌ عَلَیْكَ
پیدا ہوتے ہی آپ دنیا میں　پہلے سجدہ کیا سَلَامٌ عَلَیْكَ
آپ ہوتے ہی پیدا کعبہ کہا　یا نبی مصطفیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ
بت جو کعبہ میں تھا زمیں پر گرا　گر کے سجدہ کیا سَلَامٌ عَلَیْكَ
شب معراج میں وہ نور العلی　نور ملنے گیا سَلَامٌ عَلَیْكَ
پوچھتے ہیں نبی خدا ہے کہاں　خود خدا نے کہا سَلَامٌ عَلَیْكَ
آئی آواز جو خدا سے یہی　تو میرا میں تیرا سَلَامٌ عَلَیْكَ
کسی کو ایسا ملا نہیں رتبہ　جو نبی کو ملا سَلَامٌ عَلَیْكَ
انبیاء امتی کو ترسے ہیں　نبی ہم کو ملا سَلَامٌ عَلَیْكَ
شکر ہے جو خدا کا اب ہم پر　بابِ رحمت کھلا سَلَامٌ عَلَیْكَ
میری آنکھوں کا نور دل کا سرور　دل ہے صدقہ میرا سَلَامٌ عَلَیْكَ
بکریاں جو چَرائیں حضرت نے　راز ہی راز تھا سَلَامٌ عَلَیْكَ
پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھایا　فاقہ اکثر رہا سَلَامٌ عَلَیْكَ
باندھا کرتے تھے پیٹ پر پتھر　صبر رہتا سدا سَلَامٌ عَلَیْكَ
سبز پرچم کی لاج رکھ لینا　ہے یہی التجا سَلَامٌ عَلَیْكَ
ہم گنہگار ہیں لاج رکھ لینا　یا شفیع الوریٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ

اپنے محبوب پر ہو نظرِ کرم
ہو خدارا ذرا سَلَامٌ عَلَیْكَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وصف تمام آپ پر ۔۔۔ ختمِ کلام آپ پر
لاکھوں سلام آپ پر ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
اول ذاتِ نور ہیں ۔۔۔ آخری گو ظہور ہیں
واقفِ کن ظہور ہیں ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
تذکرۂ جمیل ہے ۔۔۔ ایمان کی دلیل ہے
نغمہ جبرئیلؑ ہے ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
آئینۂ شہود ہیں ۔۔۔ معرکۂ وجود ہیں
لائقِ ہر درود ہیں ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
نور بھی ہے چمک بھی ہے ۔۔۔ حور بھی ہے ملک بھی ہے
شیدا ترا فلک بھی ہے ۔۔۔ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

(مولانا حافظ قاری سید شاہ غفور الحق فلک)

اٹھاؤ ہاتھ اے اہلِ ایماں مدینے والے سلام لے لو
تمہارے صدقے تمہارے قرباں مدینے والے سلام لے لو

جمال یزداں بشیر قرآں تمہیں سے مذہب تمہیں سے ایماں
نثار تم پر میرا دل و جاں مدینے والے سلام لے لو

درود پڑھ کر بڑے ادب سے صبا یہ کہنا شہِ عرب سے
سلام کرتے ہیں سب مسلماں مدینے والے سلام لے لو

فرشتے سجدے گزارتے ہیں غریب تم کو پکارتے ہیں
نبی غریبوں کی لاج رکھنا مدینے والے سلام لے لو

○

اے شہِ محتشم سَلَامٌ عَلَیْكَ — کیجئے ہم پر کرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

آپ کی شان میں ہے پورا قرآن — تاجدار حرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

کھنچ رہا ہے یہ قلبِ حزیں خود بخود — یہ کشش ہو نہ کم سَلَامٌ عَلَیْكَ

آپ کی دید ہی میری معراج ہے — آپ ہیں حق میں ضم سَلَامٌ عَلَیْكَ

جب نگاہ کرم سے دیکھا ہمیں — پاگئے حق کو ہم سَلَامٌ عَلَیْكَ

آپ ہی کے کرم پہ ہے منحصر — عاصیوں کا بھرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

صرف اشارہ ہی آپ کا آقا — ہے کلیدِ ارم سَلَامٌ عَلَیْكَ

آپ کے مثل تھا نہ ہوگا کوئی — یا جمیل الشیم سَلَامٌ عَلَیْكَ

وقتِ آخر ہے اب میرے آقا — اب تو آئیں قدم سَلَامٌ عَلَیْكَ

آپ کا ہوں مگر خطاوار ہوں — کیجئے لطف و کرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

ہو عطا ہم کو بھی دولتِ ایماں — بس ہو اتنا کرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

اہلِ محفل بھی آپ پر ہیں فدا — اک نگاہِ کرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

ہے فدا آپ پر عمر الکافؔ
ہو نگاہ کرم سَلَامٌ عَلَیْكَ

(جناب حبیب عمر الکاف)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

غلام حاضر ہیں آستاں پر سلام خیر الانام لیجئے
رسول اکرم سلام لیجئے شفیع عالم سلام لیجئے

جو ہٹ گئی آپ کی عنایت تو ہم پہ نازل ہوئی قیامت
نظر سے دنیا کے گر گئے ہیں اب اپنے گرتوں کو تھام لیجئے

بگڑ گئے ہیں سنوار دیجئے گرے ہوئے ہیں سنبھال لیجئے
ہے آپ کا شیوہ کارسازی اسی سے اس وقت کام لیجئے

ہمیں زمانہ مٹا رہا ہے ستم کے آرے چلا رہا ہے
سمجھ کے بے کس ستا رہا ہے بچایئے انتقام لیجئے

قصور کرنا ہماری خصلت معاف کرنا ہے خوئے حضرت
نہیں ہیں گو قابلِ عنایت پر اپنی عادت سے کام لیجئے

درود تم پر سلام تم پر رحمتِ حق تمام تم پر
یہی ہے عاجزوں کا تحفہ دوام لیجئے مدام لیجئے

غریب خسرؔو کے پاس کیا ہے ستم رسیدہ ہے غمزدہ ہے
دل شکستہ کی نذر لیکر ہوئے ہیں حاضر غلام لیجئے

(خسرو)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — سَلَامٌ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

شہنشاہ بطحیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — دل و جان کعبہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

غریبوں کے آقا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — فقیروں کے مولیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ضعیفوں کے ملجا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ — یتیموں کے ماویٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

حسینؓ وحسنؓ غوثؓ وخواجہ کا صدقہ — مدینے بلانا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ہو جب حشر میں نفسی نفسی کا عالم — ہمیں بخشوانا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

چھپا لیجئے اپنے دامن میں آقا — ہے دشمن زمانہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

لحد سے اٹھوں یاخدا اسطرح میں — ہو لب پہ ترانہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ابوبکر و عثمان فاروق و حیدر — ہے سب کا وظیفہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

خدایا جہاں بھی رہیں اہلسنت — ہو لب پہ یہ نعرہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

چلو انتخابؔ قدیری مدینے
وہیں پہ سنانا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

(مولانا انتخابؔ قدیری)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

پیارے نبی پر ہر صبح و شام　　لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پڑھتے ہیں مل کر سارے غلام　　لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

پیارے نبی پر

میرے نبی ہیں عالی مقام　　سارے ملائک ان کے غلام
ان کا ہے جاری جگ میں نظام　　لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

پیارے نبی پر

کتنے فرشتے بہر سلام　　آتے ہیں در پر ہر صبح و شام
یہ ہے نبی کا اونچا مقام　　لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

پیارے نبی پر

محشر کا دن ہے مشکل میں جان　　سوکھا گلہ ہے سوکھی زبان
ہم کو عطا ہو کوثر کا جام　　لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

پیارے نبی پر

کتنے قدیری تجھ سے غلام　　پوری لگن سے با احترام
پڑھتے ہیں دل سے کرکے قیام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

(مولانا محمد انتخاب قدیری)

شہنشاہِ بطحٰی سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہِ عرش اعلیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

ہے نور علیٰ نور ذات مقدس
وراء الوریٰ آپ کی شانِ اقدس
تمہیں نور اول تمہیں جد آدم
شہنشاہِ بطحیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہِ عرش اعلیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

تمہارے ہی انوار سے سب اجالے
تمہارے تبسم نے موتی لگائے
دوعالم میں تم ہو معظم مکرم
شہنشاہِ بطحیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہِ عرش اعلیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

تصور نہ لا اِلہ کا جہاں میں
تھے مشغول انساں جشن بتاں میں
عطا وحدہٗ کا کیا تم نے پرچم
شہنشاہِ بطحیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہِ عرش اعلیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

گنہہ گار ہیں آسرا دیجیے ہمکو
اے شافعِ محشر چھپا لیجیے ہمکو
ہے اشرف بھی آقا کھڑا سر کئے خم
شہنشاہِ بطحیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ
شہِ عرش اعلیٰ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ

(جناب نذیر احمد خاں اشرف)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

شافع محترم سَلَامٌ عَلَيۡكَ
دافع رنج و غم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

سید محترم سَلَامٌ عَلَيۡكَ
یا شفیع الامم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

یہ سمجھ کر حضور ہیں موجود
عرض کرتے ہیں ہم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

ہم نوا ہوگئے جن و ملک
کہہ رہے ہیں جو ہم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

کہہ رہا ہے حرم کا مالک بھی
پاسبانِ حرم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

طے ہو اے کاش یوں رہِ طیبہ
ہر نفس ہر قدم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

نزع میں ہوں حضور بالیں پر
لب پہ ہو دم بہ دم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

عرض کرتا ہے بسملؔ عاصی
سید محترم سَلَامٌ عَلَيۡكَ

(سید شاہ نصیر الدین بسملؔ ابو العلائی)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ساری دنیا کے جاہ و حشم یا نبی
آپ کی خاکِ پا سے بھی کم یا نبی

لوگ مجھکو سمجھنے لگیں آپ کا
کیجئے اتنا کرم کم سے کم یا نبی
بسملؔ

انیس مجلس شاہِ گدا سَلَامٌ عَلَیْکَ　　جلیس سند عرش علی سَلَامٌ عَلَیْکَ

طبیب خلق حبیب خدا سَلَامٌ عَلَیْکَ　　دوائے دردِ دل مبتلا سَلَامٌ عَلَیْکَ

زخاکِ ہند براے صبا سَلَامٌ عَلَیْکَ　　رساں سجدہ کہ مصطفیٰ سَلَامٌ عَلَیْکَ

ببر بہ گریہ و زاری زما گدایانش　　بہ بارگاہ شہنشاہِ ما سَلَامٌ عَلَیْکَ

رساں زعاجز و مسکیں نواز رحمت گل　　بہ حضرت شد ارض و سما سَلَامٌ عَلَیْکَ

غریب پرور و بیکس نواز رحمت گل　　پناہ عام شفیع الوریٰ سَلَامٌ عَلَیْکَ

رسول پاک علیہ الصلوٰۃ و التسلیم　　نبی خالق ہر دوسرا سَلَامٌ عَلَیْکَ

ضیاء شمع شبستانِ حق سلام علیک　　بہار انجمن کبریا سَلَامٌ عَلَیْکَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

رسدز اکبرِ بے چارہ اے نبی ہر دم
ہزار بار بروح شہا سَلَامٌ عَلَیْکَ

(میلادِ اکبر)

درِ رسول پہ جاکر سلام کہدینا
ادب سے سر کو جھکاکر سلام کہدینا

دلوں کا حال انہیں معلوم ہے مگر پھر بھی
ہمارا حال سناکر سلام کہدینا

درِ نبی پہ پہنچتے ہی اپنے اشکوں کو
یہ چند پھول چڑھا کر سلام کہدینا

ایک امتی طالب ہے چشم رحمت کا
بات ان کو بتاکر سلام کہدینا

وہ مصطفیٰ ہیں، وہ رحمت ہیں وہ محمد ہیں
یہ نعت ان کو سناکر سلام کہدینا

خدارا بھول نہ جانا پیام انورؔ کا
شرف حضوری کا پاکر سلام کہدینا

(انورؔفرخ آبادی)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا
آؤ ان کا ذکر کریں جو ہیں دافعِ رنج و بلا

جن کو ان کا قرب ملا ہے بن گئے ہادیء راہ نما
چشم کرم کی ایسی عطا ہے واہ رے شان جود و سخا

محفلِ نعت کی بات نہ پوچھو شاہ و گدا خود آتے ہیں
جس پر نظر کرم ہوجائے اس کے دن پھر جاتے ہیں

اپنے سیاہ اعمالوں سے عاصی جب شرمائیں گے
ان کو رحم آجائے گا وہ تو کرم فرمائیں گے

جب بھی یاد میں آنسو آئے رحمت کے در کھلتے ہیں
ایسا کرم ہوتا ہے ہم پر عصیاں دھلتے جاتے ہیں

ان کی بھیک پہ سب پلتے ہیں جن و بشر اور شاہ و گدا
در سے کوئی خالی نہ لوٹا واہ رے شانِ لطف و عطا

جب کوئی مشکل پیش آئی ہے دل سے ان کو پکارا ہے
انجم اپنا تو یہ یقیں ہے ان کا کرم ہوجاتا ہے

(انجم)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

گلِ باغ رسالت پہ لاکھوں سلام
اس بہار شریعت پہ لاکھوں سلام

سر تاجِ نبوت پہ لاکھوں سلام
دُرِ دیائے رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزم رسالت پہ لاکھوں سلام
رہبرِ راہ الفت پہ لاکھوں سلام

جس کے سایہ میں عاصی چھپے حشر میں
ایسے دامانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جس نے آغوشِ رحمت میں اپنی لیا
اس کی ایسی محبت پہ لاکھوں سلام

فکرِ امت میں جس کے کٹے روز وشب
ایسے حامئ امت پہ لاکھوں سلام

جس کی صورت سے ظاہر ہو شانِ خدا
ایسی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

جس نے باغ ِ دوعالم کو مہکادیا
اس کی زلفوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

جس نے محمود روشن کئے دوجہاں
اس شمعِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

(حضرت سیدابوالفضل محمودقادری)

یا سید الانام ہمارا سلام لو
حاضر ہیں سب غلام ہمارا سلام لو

کعبہ ہے آستانہء اقدس ہمارا جب
بس ہے یہی مقام ہمارا سلام لو

جب تک یہ سر یہ در ہے نہ جائیں گے ہم کہیں
جائیں کہاں غلام ہمارا سلام لو

بندوں کو قیدِ غم سے چھڑاؤ نجات دو
نکلیں ہمارے کام ہمارا سلام لو

ہم آپ کے غلام بس ہو جائیں لطف سے
ہر روز صبح و شام ہمارا سلام لو

ہے آرزو یہی اٹھ جائیں سب حجاب
دربارِ عام آج ہمارا سلام لو

نامی یہ اور جتنے ہیں آپ کے غلام
ہو جائیں نیک نام ہمارا سلام لو

یارسولِ خدا سلام علیک

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

یا رسولِ خدا سَلَامٌ عَلَیْكَ
یا نبی الہدیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ

ہے ہماری نظر جانب بطحیٰ
اور زباں پر صدا سَلَامٌ عَلَیْكَ

عاصیوں کی صدائیں سن لیجئے
بحرِ جود و سخا سَلَامٌ عَلَیْكَ

روشنی دین کی تمہیں سے ہے
شمع دیں کے ہدیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ

آج حاضر ہیں اہلِ حاجت سبھی
سب کے حاجت روا سَلَامٌ عَلَیْكَ

کہہ رہے ہیں بصد خلوص سبھی
یا حبیبِ خدا سَلَامٌ عَلَیْكَ

صدقہ حسنین کا شاہِ روزِ جزاء
ہو سبھی کو عطا سَلَامٌ عَلَیْكَ

حضور آپ کے شیدا سلام کہتے ہیں
غریب و بیکس و رسوا سلام کہتے ہیں

زہے نصیب جو یہاں تک پہنچ جائے
غلام آپ کے آقا سلام کہتے ہیں

اگرچہ ہند میں رہتے ہیں دل ہے طیبہ میں
گدائے گنبدِ خضرا سلام کہتے ہیں

درِ نبی پہ پہونچنے کے شوق کا طوفاں
دلوں میں جن کے ہے برپا سلام کہتے ہیں

نہ صرف اہلِ زمیں اہلِ آسماں بھی سدا
سوئے عرشِ معلٰے سلام کہتے ہیں

ہماری جان ہو جائے آپ پر قرباں
قبول کیجئے مولٰی سلام کہتے ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

کملی والے نبی تیرے در پر بے سہارے سلام کرتے ہیں
تیرے پیارے سلام کرتے ہیں غم کے مارے سلام کرتے ہیں

اشکِ غم آنکھ میں مچلتے ہیں داغ رہ رہ کے دل کے جلتے ہیں
یا نبی تیری اک نظر کے لئے زخم سارے سلام کرتے ہیں

نور کی رات نور کا جلوہ رب ہوا جب نبی سے بے پردہ
شاہ معراج اُس سفر کی قسم، چاند تارے سلام کرتے ہیں

وہ کٹا حلق ابن حیدرؓ کا وہ لٹا قافلہ محمد کا
کربلا کی زمین پر اب تک وہ نظارے سلام کرتے ہیں

یہ سمندر یہ آندھیوں کی ہوا بجلیوں کی گرج یہ کالی گھٹا
میری کشتی کے ناخدا تجھ کو تیز دھارے سلام کرتے ہیں

روحؔ کا آج آخری ہے سفر سانس رکتی ہے یا نبی کہہ کر
انتظارِ نبی میں اشکوں کے دو ستارے سلام کرتے ہیں

(روحؔ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوع انسانی

سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

سلام اے سرِ وحدت اے سراجِ بزم ایمانی
زہے یہ عزت افزائی زہے تشریف ارزانی

ترے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہوگیا پھر فضلِ ربانی

سلام اے آمنہ کے لال اے نورِ یزدانی
سلام اے مایۂ ایماں اے محبوب سبحانی

سلام اے آتشیں زنجیرِ باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

چمن کے مست نظارے سلام کہتے ہیں — فلک کے چاند ستارے سلام کہتے ہیں

تمہاری ذاتِ گرامی سے جو ملے ہم کو — وہی حسین سہارے سلام کہتے ہیں

ذرا اِدھر بھی نگاہ کرم کی اک جنبش — کہ تم کو درد کے مارے سلام کہتے ہیں

زہے نصیب مدینہ ہے آج پیش نظر — نگاہِ قلب ہمارے سلام کہتے ہیں

کبھی زباں پہ صل علیٰ کے نغمے ہیں — کبھی خموش اشارے سلام کہتے ہیں

تمہارے چاند سے رخ کی ہے جوت عالم میں — سحر میں نور کے دھارے سلام کہتے ہیں

تمہارا ذکر ہوا ، کائنات وجد میں ہے — جو ہیں غلام تمہارے سلام کہتے ہیں

برس رہی ہے گھٹاؤں کی شکل میں رحمت — جناں بدوش نظارے سلام کہتے ہیں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

عطا ہو دل کی صدا کو قبولیت کا شرف — ادب سے آنکھ کے تارے سلام کہتے ہیں

خدا نے تم کو بنایا ہے مالک کونین — جہاں کے راج دلارے سلام کہتے ہیں

زہے نصیب کہ طیبہ کے رہ گذاروں کو — ہم ایسے درد کے مارے سلام کہتے ہیں

نسیم خاک درِ مصطفیٰ کو کیا کہئے
کہ اس کو چاند ستارے سلام کہتے ہیں

(نسیم بستوی)

ظلِ ذات خدا پر درود و سلام　　خاصۂ کبریا پر درود و سلام

خاتم الانبیاء پر درود و سلام　　سرورِ دوسرا پر درود و سلام

احمد مجتبیٰ پر درود و سلام　　حضرتِ مصطفیٰ پر درود و سلام

بدر کے مہ لقا پر درود و سلام　　شانِ کشف الدجیٰ پر درود و سلام

بوئے عنبر فشاں پر درود و سلام　　گلشنِ جاں فزا پر درود و سلام

حق کے شوقِ لقا پر درود و سلام　　نورِ رب العلے پر درود و سلام

دردِ دل کی دوا پہ درود و سلام　　اس پیام شفا پر درود و سلام

سرور انبیاء پر درود و سلام　　صاحب باصفا پر درود و سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

تاج عرش علی پر درود و سلام　　نور ذاتِ خدا پر درود و سلام

اس رخِ پر ضیاء پر درود و سلام　　کعبۂ باصفا پر درود و سلام

چشمۂ جاں فزاء پر درود و سلام

باب جود و سخا پر درود و سلام

ماہِ رمضاں

السلام اے ماہ رمضاں السلام السلام
اے ماہ شاداں السلام

مغفرت ہے تجھ میں بے حد و بے شمار
جن کو فرمائے رسول کردگار

عاصیوں کے واسطے رحمت ہے تو
عابدوں کے واسطے دولت ہے تو

زہد و تقویٰ کر رہے ہیں عاصیاں
سال بھر کے چھوڑ کے بدکاریاں

ہے تراویح کا مزہ تجھ میں سواء
ختم قرآں ہو رہے ہیں جا بجا

عمر تھوڑی ہے تجھے پائیں کہاں
تاقیامت آئے گا جانِ جہاں

کرلو تم حق کی عبادت اے مومنو
اس مہینے میں نہ تم غفلت کرو

پھر توقع تجھ سے ملنے کی کہاں
تا قیامت آئے گا جانِ جہاں

یہ دُعا ہے ہم سبھوں کی اے خدا
ہر برس اس ماہ کو ہم سے ملا

تیرے آنے سے مسلمان شاد ہیں
مسجدیں، منبر سبھی آباد ہیں

سحری و افطار میں بھی ہے مزہ
شوق سے کرتے ہیں تہجد بھی ادا

یہ سعادت اور یہ سب نیکیاں
سال بھر تک پھر کہاں ہے پھر کہاں

تو ہمارا مہمان ہے مہمان
چھوڑ کر تو ہم کو جاتا ہے کہاں

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام ببارگاہ سیدہ خاتون جنتؓ

جانِ پدر سیدہ آپ پہ لاکھوں سلام
نورِ نظر مصطفیٰ آپ پہ لاکھوں سلام

حق پر فدا فاطمہؓ حق کو پسند فاطمہؓ
کیوں نہ ہو خیر النساء آپ پہ لاکھوں سلام

صورت و سیرت میں تم باپ کے مانند تھے
نور تھے نورِ خدا آپ پہ لاکھوں سلام

فاقہ کشی میں بھی وہ حق کی رضا ڈھونڈتی
لب پہ تھا شکرِ خدا آپ پہ لاکھوں سلام

آ کے فرشتے بھی پیستے چکی تیری
کہتے تھے جھوم جھوم کے آپ پہ لاکھوں سلام

ہم سے آپ کا ہوسکے وصف بھلا کس طرح
عرض کی جو ہوسکے آپ پہ لاکھوں سلام

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

بہ دربار امام حسینؓ وشہدائے کربلا

سلام اس شاہ پر جو ساقی کوثر کا دلبر ہے
سلام اس شاہ پر جو نورِ چشم شاہِ خیبر ہے

سلام اس مردِ حق پر دین کو جس نے بچایا ہے
سلام اس پر شہادت کا سبق جس نے پڑھایا ہے

سلام اس بھائی پر بن کر سفیر آیا جو کوفہ میں
سلام اس پر کہ جو مارا گیا دشمن کے نرغے میں

سلام اس پر سپاہی بن کے حُر جو راہ میں آیا
سلام اس پر فدائی بن کے پہلے خود ہی کام آیا

سلام اس نوجواں پر جو ہم شکل پیمبر ہے
سلام اس پر کہ جس کا خاص نام پاک اکبر ہے

سلام اس پر کہ جس کی گود میں اصغر نے جاں دیدی
سلام اس پر کہ جو خاموش تھا عرفان کا بھیدی

سلام اس عابدِ بیمار پابند رسن پر ہو
سلام اس نیک و مظلوم کے رنج و محن پر ہو

سلام شوق اختر اس پہ جو کوثر کا ساقی ہے
معین الدین جنیدی گلشن آبادی کا حامی ہے

(ماخوذ شہادت نامہ حضرت علامہ محدث دکنؒ)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

بہ بارگاہ سید الشہداء حضرت امام حسینؓ

یا حسین ابن علی آپ پر لاکھوں سلام
آپ ہیں آلِ نبی آپ پر لاکھوں سلام

زاہد و عابد ہیں آپ صابر و شاکر ہیں آپ
حق شناس و متقی آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہیں عالی نسب آپ ہیں والا حسب
آپ بڑے ہیں سخی آپ پر لاکھوں سلام

آپ حلیم و کریم حامل خلقِ عظیم
واقفِ سرِ خفی آپ پر لاکھوں سلام

راکبِ دوشِ رسول، چشم و چراغِ بتول
بازوئے مولا علی آپ پر لاکھوں سلام

حاملانِ عرش بھی یہ دیکھ کر حیران تھے
آپ کی یہ بے بسی آپ پر لاکھوں سلام

راستہ بھی بند کئے پانی بھی روکے رہے
واہ رے دیوانگی آپ پر لاکھوں سلام

کوفیوں نے آپ پر جو کئے ظلم وستم
ایسا نہ دیکھا کبھی آپ پر لاکھوں سلام

ساکنانِ عرش بھی دیکھ کر اصغر کی لاش
مچ گئی تھی کھلبلی آپ پر لاکھوں سلام

چاہتے سرکار تو نہریں بہاتے ہزار
تھی یہی حق کی خوشی آپ پر لاکھوں سلام

ہے دعا سرکار سے حاضرین بزم کو
آپ نہ بھولیں کبھی آپ پر لاکھوں سلام

آپ کا الکافؔ ہے دین و دنیا میں حضور
اس کو نہ بھولیں کبھی آپ پر لاکھوں سلام

(حبیب عمر الکاف)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام بہ بارگاہ سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

سید الشہداء سَلَامٌ عَلَیۡكَ — سبطِ خیرالوری سَلَامٌ عَلَیۡكَ
ابن شیرِ خدا سَلَامٌ عَلَیۡكَ — جانِ خیر النساء سَلَامٌ عَلَیۡكَ
عرض کرتے ہیں ذاتِ اقدس میں — اولیاء اصفیاء سَلَامٌ عَلَیۡكَ
عرش والے بھی رودیئے دیکھ کر — شانِ صبر و رضا سَلَامٌ عَلَیۡكَ
زیر خنجر بھی کلمۂ طیب — بار ہا کہدیا سَلَامٌ عَلَیۡكَ
عاصیوں کیلئے تم نے کٹوایا — اپنا پیاسا گلہ سَلَامٌ عَلَیۡكَ
بخشوانے کو نانا کی اُمت — گھر کا گھرلٹ گیا سَلَامٌ عَلَیۡكَ
لاج رکھ لی گنہہ گاروں کی — اے شاہِ کربلا سَلَامٌ عَلَیۡكَ
عرش کانپا زمین تھرا گئی — مرحبا مرحبا سَلَامٌ عَلَیۡكَ
راکبِ دوش سرور عالم — کس بلا میں پھنسا سَلَامٌ عَلَیۡكَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام بحضور سید الشہدا ءؓ

دلبر مصطفی سَلَامٌ عَلَیْكَ
راحت مرتضیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ

فاطمہؓ کے جگر علیؓ کے پسر
یا شہِ کربلا سَلَامٌ عَلَیْكَ

کچھ شجاعت کی انتہا بھی ہے
سارا کنبہ کٹا سَلَامٌ عَلَیْكَ

تم سے رونق ہے دینِ احمد کی
نور شاہِ ھدیٰ سَلَامٌ عَلَیْكَ

حق و باطل کی جنگ میں تم نے
دیں کو زندہ کیا سَلَامٌ عَلَیْكَ

علی اکبر سا نوجواں بیٹا
راہِ حق میں دیا سَلَامٌ عَلَیْكَ

راکبِ دوشِ سرورِ عالم
کس بلا میں پھنسا سَلَامٌ عَلَیْكَ

لائق در گذر نہیں رہبرؔ
پھر بھی ہے آپ کا سَلَامٌ عَلَیْكَ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام

بہ بارگاہ حضور پیرانِ پیر غوث پاکؓ

میرے پیران پیر سَلَامٌ عَلَیْكَ — آپ ہیں دستگیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
قطب الاقطاب حق نے کیا آپکو — آپ پیروں کے پیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
جیسے نبیوں میں خاتم ہیں میرے نبی — آپ ولیوں میں میر سَلَامٌ عَلَیْكَ
آپ گرتوں کو تھام لیتے ہیں — آپ ہیں دستگیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
آپ لاکھوں کی بگڑی بناتے ہیں — کچھ ادھر میرے پیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
سچ ہے ہم کو ملا مقدر سے — پیر بھی بے نظیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
سب سے سنتا ہوں آپ کی سنتا ہے — میرا رب قدیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
دینِ حق کو کیا آپ نے زندہ — ہو کے عبدِ قدیر سَلَامٌ عَلَیْكَ
ہاتھ تھامے قیامت میں الکافؔ کا — آپ ہیں دستگیر سَلَامٌ عَلَیْكَ

تو نہ گھبرا حبیب عمرؔ الکاف
تیرے ہیں دستگیر سَلَامٌ عَلَیْكَ

(حبیب عمرؔ الکاف)

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام بدربار حضور غوث پاکؒ

غَوْثُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ شَيْخُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
قُطْبُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ

لاڈلے ہو تم خدا کے پیارے ہو مشکل کشاؓ کے
تم دلارے مصطفی کے رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ

تم امام الاولیاء ہو خاص محبوبِ خدا ہو
رہبروں کے رہنما ہو رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ

تم نے مردوں کو جلایا راہ پر رہزنوں کو لایا
ڈوبی کشتی کو ترایا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ

غوث اعظمؒ قطب نامی کہتے ہیں سارے سلامی
سب کے یاور سب کے حامی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

سلام
بحضور غوث پاکؓ

شاہِ غوث الوریٰ سَلَامٌ عَلَیۡكَ
نائب مصطفی سَلَامٌ عَلَیۡكَ

والئ بیکساں سَلَامٌ عَلَیۡكَ
دستگیر جہاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

قبلۂ عاشقاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ
سجدہ گاہِ جہاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

عبد قادر محی الدین با خدا
دین وایماں کی جاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

تم ہو سرورِ اولیاء اللہ
تم ہو شاہِ جہاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

دین و دنیا کے رہبر کامل
ہادئ دو جہاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

پیر پیروں کے پیر پیر میرے
پیر پیروں کی جاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

ہم برے ہیں مگر تمہارے ہیں
جائیں پھر ہم کہاں سَلَامٌ عَلَیۡكَ

❁❁❁

سلام
بہ دربار حضور غوث پاک

السلام اے غوثِ یزداں السلام
السلام اے شاہِ جیلاں السلام
السلام اے شاہِ جیلاں السلام
السلام اے میرے میراں السلام
السلام اے نورِ رحماں السلام
اے میرے محبوب سبحاں السلام
السلام اے شاہِ عرفاں السلام
غوث اعظم پیر پیراں السلام
السلام اے شیخ شیخاں السلام
شاہِ دیں و نورِ عرفاں السلام
السلام اے جان جاناں السلام
سیدی سلطانِ گیلاں السلام

IBUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

حضرت خواجہ غریب نوازؒ

سنجر والے رب کے پیارے تم پر لاکھوں سلام
خواجہ عثمان کے راج دلارے تم پر لاکھوں سلام

سب سے بڑھ کر ہند ولی شانِ حسن و جان علی ہو
راہ دکھائے جو کے بھلی ہو آن پرے تمرے دوارے

تم پر لاکھوں سلام

دیس دیس سے آئے یہاں ہیں ہند میں ایسی جائے کہاں ہے
ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE
تم سے سوا کوئی بھائے کہاں ہے ہم ہیں تمہارے تم ہو ہمارے

تم پر لاکھوں سلام

(میر حسام الدین)

ماخوذ ولی الہند

ابو الفداء اسلامک ریسرچ سنٹر کے اغراض ومقاصد

(محافلِ برائے مردانہ مسجدِ حضرت سید شاہ فیض اللہ حسینیؒ، شکر گنج، حیدر آباد)

☆ علماء کرام واولیاءِ عظام کی نادر ونایاب تصانیف وتالیفات کی اشاعت

☆ مدرسہ دینیہ ومسائیہ (قرآنِ مجید، تجوید ودینیات وعصری تعلیم برائے طلبہ)

☆ ہر جمعرات ختم دلائل الخیرات وختمِ خواجگانِ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ بعد نمازِ مغرب

☆ ہر اتوار درس قرآن مجید وتصوف بعد نمازِ مغرب

☆ ہلالی ماہ کے 7 رتاریخ: ماہانہ فاتحہ حضرت ابوالفداءؒ میسرم، حیدر آباد۔

☆ 12 روزہ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و (30 روزہ) محافل میلاد پاک

☆ ماہِ ربیع الاول ک مبارک موقع پر غریب وضرورتمند ساداتِ کرام وغیرِ سادات حضرات میں طعام وغذائی اجناس کی تقسیم

☆ گرمائی پروگرام: گرمائی تعطیلات میں قرآن مجید، حدیثِ پاک، فقہ، تاریخ اسلام، قصص النبیین وغیرہ پر مشتمل امتحانات، اسناد وانعامات کی تقسیم۔

ABULFIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

☆ گولڈ میڈل حفظ، قراءت، نعت، تحریری وتقریری مقابلے کا انعقاد

☆ ربیع الثانی، رمضان المبارک، محرم الحرام کے علاوہ خلفاء راشدین واھلِ بیتِ اطہار کی مجالس مبارک کا اہتمام جن میں علماء کرام ومفکرین کے لکچرس وسیمنارس کا انعقاد

☆ نعتیہ محافل اور طرحی وغیر طرحی مشاعرہ کا اہتمام

(حسبِ ذیل محافل بیت البرکات، شکر گنج پر منعقدہ ہوتی ہیں)

☆ مدرسہ ابوالفداء للبنات (قرآنِ مجید، تجوید ودینیات برائے طالبات)

☆ انگریزی مہینے کے پہلے اتوار جلسہ رحمۃ للعالمین ونعتیہ محفل۔ برائے خواتین

☆ ہلالی ماہ کے 20 تاریخ: ماہانہ فاتحہ حضرت ابورجاءؒ بعد نمازِ ظہر

تعارفِ بزمِ طلبائے قدیم ومحبانِ جامعہ نظامیہ، جدہ

بزم طلبائے قدیم و محبانِ جامعہ نظامیہ کا قیام ۱۹۹۳ء میں عمل میں آیا، اپنے قیام سے آج تک کئی کارہائے نمایاں انجام دیئے گئے جن میں سے چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

موجودہ کمیٹی حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب (سر پرست اعلی)، مولانا حافظ محمد عبد السلام نقشبندی صاحب (سر پرست) مولانا حافظ محمد نظام الدین غوری صوفی صاحب (صدر) مولانا ڈاکٹر سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری صاحب (نائب صدر) پر مشتمل ہے۔

☆ بزم کے تحت ۶ ذیلی کمیٹیاں فائنانس، تعلیمی، سیرت، تراجم، حج و یوتھ کام کرتی ہیں۔

☆ جامعہ نظامیہ کے ۱۲۵ سالہ جشن کے موقع پر جدہ میں مدرسہ دار العلم کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں روزانہ عصر تا مغرب طلبہ کو دینی تعلیم اور سالانہ دینی گرمائی کلاسس کا اہتمام

☆ جامعہ نظامیہ کے امتیازی درجہ سے کامیاب طلبہ میں گولڈ میڈل کی تقسیم

☆ جامعہ نظامیہ میں قدیم کتب خانہ کی حفاظت کیلئے بک بائنڈگ کے شعبہ کا قیام

☆ سالانہ و عام ایام میں عظیم الشان جلسۂ فیوض الرحمن کا اہتمام

☆ جناب اکبر الدین اویسی صاحب رکنِ اسمبلی چندرائن گٹہ کو 'حبیبِ ملت'، مولانا فصیح الدین نظامی صاحب کو 'شیخ الاسلام'، مولوی سید احمد علی صاحب کو 'امین ملت' مولانا جلیل رضا صاحب کو 'استاذ السلاطین'، حضرت مولانا عبد اللہ قریشی ازہریؒ کو ایوارڈ کی پیشکشی کے علاوہ شیخ الجامعہ مفتی خلیل احمد صاحب، مفتی محمد عظیم الدین صاحب، حضرت محمد خواجہ شریف صاحب کو 2015 میں عمرہ دعوت دے کر گولڈ میڈل اور دیگر تحائف پیش کئے گئے۔

☆ ربیع الاول، ربیع الثانی، محرم الحرام و دیگر مواقع پر محافل کا انعقاد

☆ علماء کرام واولیاء کبار کی تصانیف و تالیفات کی اشاعت جن میں قابلِ ذکر کتاب کے علاوہ اہل خدماتِ شرعیہ (مفت تقسیم)، میلاد نامہ، سیرتِ سیدنا امیر حمزہؓ وغیرہ شامل ہیں۔

☆ سالانہ تین مرتبہ غریب و نادار ساداتِ کرام میں رقمی امداد و غذائی اجناس کی تقسیم

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

ابو الفدأ اسلامک ریسرچ سنٹر
کی مطبوعات و پیشکش

نمبر۔شمارہ	اسماء کتب	زبان
1۔	تذکرۂ حضرت محدث دکن علیہ الرحمہ (تین ایڈیشن)	اردو
2۔	انوارِ نبوت کے نقوشِ تاباں	اردو
3۔	دربارِ نبوت کی حاضری	اردو
4۔	تصوف اور طریقت	اردو
5۔	مقامات حضرت ابوالفداءؒ (حیات اور کارنامے)	اردو
6۔	آداب المساجد فی ضوء الاحادیث الشریف	اردو
7۔	مکاتیب حضرت مولانا زیدؒ بنام پروفیسر عبدالستار خاںؒ	اردو
8۔	حیات شہید فی ذکر زماں خاں شہید قدس سرہ‘	اردو
9۔	آثار شریف (قرآن وحدیث کی روشنی میں)	اردو
10۔	گلزار سلام (ببارگاہ حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دو ایڈیشن	اردو
11۔	نعتِ حبیب کبریا، فیض ہائے نعت (مجموعہ نعت)	اردو
12۔	علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء (تنقیدی جائزہ)	اردو
13۔	فیوض و برکات درود شریف	اردو
14۔	دینی تعلیمی نصاب (پانچ سالہ)	اردو
15۔	تذکرۂ مرادن (سوانح حیات)	اردو
16۔	تحسین القرآن (احکام تجوید بشکل کوئز)	اردو
17۔	دلائل الخیرات (درودوں کا مجموعہ) چھ ایڈیشن	عربی

انگریزی	A Brief Sketch of Hazrat Abul Fida	18۔
عربی/اردو/انگریزی	الاربعین فی مناقب سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دوایڈیشن)	19۔
اردو	شجرہ مبارکہ ومختصر تذکرہ اولیاء نقشبند (دوایڈیشن)	20۔
انگریزی	A Brief Sketch of Hazrat Shaykh-ul - Islam (Founder of Jamia Nizamia)	21۔
اردو	سلامٌ علی ابراہیم (سیرت سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام)	22۔
اردو	عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (علامات اور تقاضے)	23۔
اردو	قصیدہ بردہ شریف (مع نعت ومنقبت)	24۔
عربی/فارسی/اردو	النفحة العنبریه فی مدح خیر البریه (مجموعہ نعت) دوایڈیشن	25۔
اردو	النکاح من سنتی تین ایڈیشن	26۔
اردو	اساتذہ حضرت ابو الفدأ رحمۃ اللہ علیہ	27۔
اردو	قصر عارفاں (سوانح مشائخ نقشبندیہ قادریہ)	28۔
اردو	معمولات ابوالفداء (سلوک نقشبندیہ کے لطائف ومراقبات)	29۔
انگریزی	تفسیر سورۃ حجرات	30۔
اردو	حیات حضرت ابورجاء قدس سرہٗ	31۔
اردو	سیرت حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ	32۔
اردو	باادائے مدحتِ فیض اللہؒ (مجموعہ نعت)	33۔

ABUL FIDA ISLAMIC RESEARCH CENTRE

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

سلام ببارگاہ حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: حضرت مولانا ابو رجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیرؔ بخاری نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اے مدنی ہاشمی آپ پہ لاکھوں سلام
آپ سے ہے ہر خوشی، آپ پہ لاکھوں سلام

دل میں شمعِ مصطفی، لب پہ ذکرِ مصطفی
عشق کی بھی لو بڑھی، آپ پہ لاکھوں سلام

در پہ پھر بلایئے، دل کو سکوں دیجئے
مل جائیگی کتنی خوشی، آپ پہ لاکھوں سلام

نقشِ پا کی دید ہو، عاشقوں کی عید ہو
اس میں نہ ہو پھر کمی، آپ پہ لاکھوں سلام

میری ماں بھی باپ بھی آل بھی اولاد بھی
صدقے سب کی زندگی، آپ پہ لاکھوں سلام

اِذنِ سفر ہو عطا آپ کے دربار کا
آجائے مبارک گھڑی، آپ پہ لاکھوں سلام

ذکرِ نبی سے بشیرؔ مل گئی عزت تجھے
ورنہ تو کیا تھا کبھی آپ پہ لاکھوں سلام